58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 261 | صفحات : 08 | ۲۲ ستمبر ۲۰۲۶ء بروز منگل بمطابق ربیع الثانی ۱۴۴۸ | Tuesday 22nd September 2026 | جلد نمبر 58

شوجیانو نے دوسرا میڈل جیتا

لکشیہ، آیوش نے جیت دلائی

روایت اور جدید سائنس کے سنگم پر باجرا کا درجہ بلند/LG

وزیراعظم کی کاوشوں کے نتیجے میں اقوام متحدہ نے 2023ء کو ''جوار کا بین الاقوامی'' قرار دیا

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی) جموں میں ''صحت کے لئے باجرے سے متعلق گفت شنید: صحت مند ماحولیاتی نظام، موسمیاتی لچکدار زراعت اور دیرپا غذائی نظام'' کا افتتاح کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پدم شری ڈاکٹر کھادر ولی جو عوام میں ''ملٹ مین آف انڈیا'' کے نام سے مشہور ہیں اور تحقیق و راشٹ مشن کے ادمپندر دت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یونین ٹیریٹری جموں و کشمیر میں ملٹس مشن کے ذریعے بیداری پیدا کرنے کی ان کی کوششوں کی سراہنا کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ موقع صرف ایک سیمینار نہیں بلکہ ایک انقلاب کا جشن تھا جو ہندوستان کے دیہاتوں میں جڑ پکڑ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا قائدانہ اور پیش قدم کردار تاریخ میں یاد رکھا جائے گا جنہوں نے 2018 میں باجرے کو ''غذائیت سے بھرپور اناج'' قرار دیا اور اسے ''شری انا'' کا نام دیا۔ وزیراعظم کی ان کاوشوں کے نتیجے میں اقوام متحدہ نے 2023 کو ''جوار کا بین الاقوامی'' قرار دیا جس سے ہندوستان کی روایتی دانشمندی کو عالمی سطح پر پہچان ملی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے باجرے کے ورثے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جوار، موتی باجرا، فنگر ملیٹس، کودو ملیٹس، فاکس ٹیل اور بارن یارڈ ملیٹ نے نسل در نسل کسانوں اور کنبوں کی پرورش کی ہے۔ ایک بار ''غریبوں کی خوراک'' کے طور پر نظر انداز کئے جانے والے باجرا اب روایت اور جدید سائنس کے سنگم پر/2

آرٹیکل 311 کے تحت استاد کو ملازمت سے برطرف کر دیا

ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے 21 ستمبر کو جاری کردہ حکومتی حکم نامہ

سرینگر/ جموں و کشمیر حکومت نے آئین ہند کے آرٹیکل 311(2)(ب) کے تحت گریڈ-II کے استاد خالد حسین کو سرکاری ملازمت سے برطرف کر دیا ہے۔ اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے 21 ستمبر کو جاری کردہ حکومتی حکم نامہ نمبر JK(Edu)3880 کے مطابق، حسین کی تعیناتی گورنمنٹ مڈل اسکول کل پیرہ گوری تال زون اندروال ضلع کشتواڑ میں تھی۔ خبر رساں ایجنسی ''کشمیر واٹ کام'' کی رپورٹ کے مطابق حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ پولیس اسٹیشن چھاترو میں بھارتیہ نیایا سنہتا (BNS) 2023 کی دفعات 61(2)، 65(1)، 90، 91 اور 92 کے ساتھ ساتھ ''پروٹیکشن آف چلڈرن فرام سیکسول آفنسز'' (POSCO) ایکٹ 2012 کی دفعات 4، 6، 8، 10 اور 17 کے تحت ایف آئی آر نمبر 2026/34 درج کی گئی تھی۔ حکومت نے کہا کہ کیس کے حقائق، حالات اور ریکارڈ پر موجود مواد کا جائزہ لینے کے بعد، حسین سے منسوب سرگرمیوں کے پیش نظر بڑی سزا (major penalty) عائد کرنا ضروری سمجھا گیا۔

سوپور ٹریفک نظام کی بہتری کیلئے

ایک ہزار کروڑ روپے کی DPR تیار

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں و کشمیر حکومت نے سوپور قصبہ اور فروٹ منڈی میں ٹریفک کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کے مسئلے سے نمٹنے کیلئے ایک ہزار کروڑ روپے کی تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR) تیار کی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے پیر کو قانون ساز اسمبلی میں سوالات کے جواب دیتے ہوئے ایوان کو اس بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سوپور میں ٹریفک جام کا مسئلہ ایک انتہائی سنجیدہ اور جائز مطالبہ ہے۔ متعلقہ رکن اسمبلی کی جانب سے ٹریفک کی/1

جموں و کشمیر اسمبلی کا روزِ اول ہنگامہ آرائی سے شروع

بی جے پی کا بجلی کی فراہمی اور بجلی کے نرخوں کے معاملے پر بھی حکومت کے خلاف احتجاج، نیشنل کانفرنس کے سٹیٹ ہڈ کیلئے نعرے

تصویر/ سید منظر

سرینگر/ کے این ایس/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا خزاں اجلاس پیر کے روز ہنگامہ خیز مناظر کے ساتھ شروع ہوا۔ اس اجلاس میں کل سات دن کی نشستیں ہوں گی۔ اس سیشن کے دوران ہاؤس کمیٹی جل جیون مشن میں مبینہ گھپلے کی رپورٹ اسمبلی میں پیش کرے گی، جب کہ ایک کابینہ وزیر جموں و کشمیر کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1989 میں ترامیم کا بل متعارف کرائیں گے۔ اس دوران سیشن کے پہلے ہی روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ارکان نے بجلی کے نرخوں میں اضافے اور ڈیلی ویجرز (یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین) کو مستقل کرنے کے مطالبے پر شدید احتجاج کیا۔ تعزیتی حوالہ جات مکمل ہوتے ہی بی جے پی ارکان اپنی نشستوں سے کھڑے ہو گئے اور ڈیلی ویجرز اور نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم) کے ملازمین کے ساتھ انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگانے لگے۔ انہوں نے بجلی کی فراہمی اور بجلی کے نرخوں کے معاملے پر بھی حکومت کے خلاف احتجاج کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق بی جے پی ارکان نے ''جو سرکار نہ دے سکے بجلی پانی، وہ سرکار نکمی ہے''، ''ڈیلی ویجرز کے ساتھ انصاف کرو'' اور ''این ایچ ایم ایمپلائز کے ساتھ انصاف کرو'' جیسے نعرے لگاتے ہوئے اسمبلی کی کارروائی میں خلل ڈالا۔ احتجاج کے باوجود وزراء دیگر ارکان کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات دیتے رہے۔ بی جے پی ارکان ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھائے ہوئے تھے اور ''بھارت ماتا کی جے'' اور ''وندے ماترم'' کے نعرے بھی لگا رہے تھے۔ کانگریس کے ارکان عرفان حافظ لون اور افتخار احمد نے بی جے پی ارکان کے نعروں کا جواب دیا تاہم شدید شور کے باعث ان کی باتیں واضح طور پر سنائی نہیں دے سکیں۔ جیسے ہی سی پی آئی (ایم) کے رہنما محمد یوسف تاریگامی نے بی جے پی ارکان کے احتجاج کا جواب دینے کے لیے کھڑے ہونے کی کوشش کی، بی جے پی کے کئی ارکان ایوان کے وسط (ویل) میں پہنچ گئے اور حکومت مخالف شدید نعرے بازی شروع کر دی۔ اس کے بعد نیشنل کانفرنس (این سی) کے ارکان اسمبلی بھی احتجاج میں شامل ہو گئے اور جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت بحال کرنے کے مطالبے کے حق میں نعرے لگانے لگے۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے بارہا احتجاج کرنے والے ارکان سے اپنی نشستوں پر واپس جانے کی اپیل کی اور کارروائی کا انعقاد/3

سب انسپکٹر سچن ورما کی اہلیہ کو

لیفٹیننٹ گورنر کی طرف سے تقرری نامہ

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو جموں و کشمیر پولیس کے سب انسپکٹر سچن ورما کی اہلیہ ڈاکٹر ویشالی مشرا کو ہمدردانہ بنیاد پر تقرری نامہ سونپا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اہل خانہ کو انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن مدد اور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ 23 ویں بٹالین انڈین ریزرو پولیس (آئی آر پی) کے سب انسپکٹر سچن ورما 11 اگست 2025 کو/4

بی جے پی کا ہنگامہ مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش/ حمید قرہ

ملک بھر میں لوگ راہل گاندھی کے ساتھ کھڑے ہو رہے ہیں

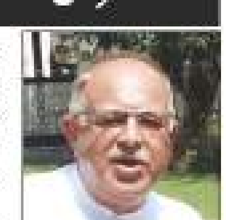

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے بی جے پی پر الزام عائد کیا ہے کہ اسمبلی میں اس کا احتجاج سوالیہ وقفہ متاثر کرنے اور عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش تھا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے قرہ نے کہا کہ بی جے پی کو اسمبلی کی کارروائی میں خلل ڈالنے کے بجائے ریاستی درجے کی بحالی، مبینہ چندہ چوری اور پیپر لیک جیسے معاملات پر اٹھائے گئے سوالات کا جواب دینا چاہیے تھا۔ اسمبلی میں ان معاملات سے متعلق سوالات حکمران بینچوں کی جانب سے بھی اٹھائے گئے۔ ان کے مطابق ریاستی درجے کی بحالی، مبینہ چندہ اسکینڈل اور پیپر لیک کے معاملات پر سوالات سامنے آئے، جن کا جواب/5

ہم سوال سننے کیلئے تیار مگر بی جے پی جواب سننے کیلئے تیار نہیں/ سریندر

لوگ اسمبلی میں بی جے پی ارکان کے طرز عمل کو دیکھیں اور خود فیصلہ کریں

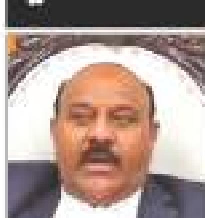

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے اسمبلی کے خزاں اجلاس کے پہلے روز احتجاج کرنے والے بی جے پی ارکان پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت عوام سے متعلق ہر مسئلے پر ارکان اسمبلی کے سوالات کا جواب دینے کے لیے تیار ہے، تاہم احتجاج کرنے والے ارکان بات سننے کے لیے تیار نہیں۔ سات روزہ خزاں اجلاس کے آغاز کے موقع پر اسمبلی کے اندر بی جے پی ارکان کی جانب سے کیے گئے احتجاج پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سریندر چودھری نے کہا کہ حکومت کے وزرا ہر مسئلے پر جواب دینے کے لیے ایوان میں موجود ہیں، لیکن بی جے پی کے احتجاج کرنے والے ارکان ان جوابات کو/6

خزاں سیشن کیلئے

''پینل آف چیئرمینز'' کا اعلان

جموں/ اسپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج خزاں سیشن کے لئے ''پینل آف چیئرمینز'' کا اعلان کیا۔ انہوں نے رُکن اسمبلی عیدگاہ مبارک گل، ممبر اسمبلی سانبہ سرجیت سنگھ سلاتھیہ اور ایم ایل اے بانڈی پورہ نظام الدین بٹ کو پینل کے ارکان کے طور پر نامزد کیا۔ اسپیکر موصوف کی عدم موجودگی میں پینل آف چیئرمین ایوان کی کارروائی کی صدارت کرے گا۔

راجوری حلقے میں سیلاب سے متاثر کنبوں میں 3.22 کروڑ روپے تقسیم

403 سڑکوں اور پلوں کی مستقل بحالی کیلئے 185 کروڑ روپے کی لاگت کی تجویز/ وزیر اعلیٰ

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اسمبلی میں ایوان کو بتایا کہ راجوری حلقے میں حالیہ اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہوئے نقصانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔ متاثرہ کنبوں میں امدادی رقم تقسیم کی گئی ہے اور تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے کی مستقل بحالی کے لئے منصوبے بھی تیار کئے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ جن کے پاس ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلیٹیشن و ری کنسٹرکشن کا قلمدان بھی ہے، نے خزاں سیشن کے وقفہ سوالات کے دوران رکن اسمبلی راجوری افتخار احمد کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہوئے نقصانات سے متعلق 149 کیس وار معاملات ضلعی انتظامیہ راجوری کو موصول ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقررہ ایس ڈی آر ایف کے مقررہ اصولوں کے تحت راجوری حلقے کے متاثرہ کنبوں میں 40.61 لاکھ روپے تقسیم کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ سے ضلع راجوری کے لئے 2.81 کروڑ روپے جاری کئے گئے جو منظور شدہ ضوابط کے مطابق متاثرہ کنبوں میں تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ضلع/8

سرکاری محکموں میں 40 ہزار سے زائد اسامیاں خالی/ اسمبلی میں انکشاف

سب سے زیادہ اسامیاں 12 ہزار 797 صحت و طبی تعلیم میں زیر التوا

سرینگر/ کے این ایس/ جموں و کشمیر کے مختلف سرکاری محکموں میں 40 ہزار 672 اسامیاں خالی ہیں، جن میں سب سے زیادہ اسامیاں صحت اور طبی تعلیم کے محکمے میں ہیں۔ یہ اطلاع پیر کو اسمبلی میں تحریری سوال کے جواب میں دی گئی۔ جموں و کشمیر اسمبلی کا خزاں اجلاس آج سے سرینگر میں شروع ہوا جو 30 ستمبر کو اختتام ہوگا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق بھرتی اور خالی اسامیوں سے متعلق ارکان اسمبلی سجاد لون اور عرفان حفیظ لون کے سوالات کے جواب میں جموں و کشمیر حکومت نے بتایا کہ مختلف سرکاری محکموں میں مجموعی طور پر 40 ہزار 672 اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ حکومت کے مطابق ان میں 3318 گزیٹیڈ، 24427 نان گزیٹیڈ اور 12927 ملٹی ٹاسکنگ اسٹاف (MTS) کی اسامیاں شامل ہیں۔ سب سے زیادہ خالی اسامیاں صحت اور طبی تعلیم کے محکمے میں ہیں، جہاں 2125 گزیٹیڈ، 8064 نان گزیٹیڈ اور 2608 MTS کی اسامیاں خالی ہیں۔ جموں کشمیر حکومت نے تحریری سوال کے جواب میں/7

عمر عبداللہ سرکار عوام کے مسائل سے بھاگنا چاہتی ہے/ سنیل شرما

حکومت ناکام ہوئی ہے اور ہمارا کام اسے جواب دہ بنانا ہے

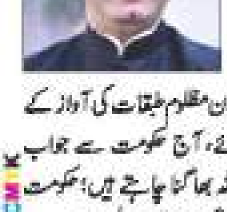

سرینگر/ کے این ایس/ جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے پیر کو عمر عبداللہ حکومت پر الزام لگایا کہ وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں لوگوں کے مسائل پر بی جے پی کے سوالات سے بچنا چاہتی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اسمبلی کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کرنے کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے شرما نے کہا کہ بی جے پی این ایچ ایم ملازمین، آشا کارکنوں، آنگن واڑی کارکنوں، کیمپا کارکنوں، پی آر آئیز اور ٹھیکیداروں کے معاوضوں کے بارے میں سوالات اٹھا کر ایک موثر اپوزیشن کے طور پر اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ ملوگ آؤٹ سورسنگ کی وجہ سے افسردہ ہیں، اور وہ جواب مانگتے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ان مظلوم طبقات کی آواز کے طور پر کام کرتے ہوئے، آج حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ عمر عبداللہ بھاگنا چاہتے ہیں؛ حکومت لوگوں کے مسائل سے بھاگنا چاہتی ہے/11

اسمبلی میں تین ممبران کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی

لیکن اس کے بعد کارروائی کے دوران ایوان شور و غل سے گونج اٹھا

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے پیر کو ایک دیرینہ روایت سے ہٹتے ہوئے سابق ارکان اسمبلی کے لیے تعزیتی حوالوں کے فوراً بعد ایوان کی معمول کی کارروائی شروع کر دی۔ اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے سابق ارکان اسمبلی شیخ مصطفیٰ کمال، دھرم پال اور غلام حسن کے انتقال پر تعزیتی حوالے پیش کیے۔ اسپیکر کی جانب سے مرحوم ارکان کے نام اور مختصر تعزیتی حوالے پڑھنے کے بعد ایوان کے ارکان نے ان کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ رپورٹس کے مطابق اس مرتبہ مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے ارکان نے الگ الگ تعزیتی تقاریر نہیں کیں اور اسپیکر کی جانب سے تعزیتی حوالے پیش کیے جانے کے بعد کارروائی آگے بڑھا دی گئی۔ یہ طریقہ کار اسمبلی کی سابقہ روایت سے مختلف ہے۔ ماضی میں تعزیتی حوالوں کے بعد ارکان اسمبلی مرحوم قانون سازوں کو خراج عقیدت پیش کرتے تھے اور اس کارروائی کے بعد عموماً ایوان کو دن بھر کے لیے ملتوی کر دیا جاتا تھا۔ گزشتہ خزاں اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اسمبلی میں تعزیتی حوالوں کے طریقہ کار میں تبدیلی کی تجویز پیش کی تھی۔/10

حکمران نیشنل کانفرنس کا منشور جھوٹ کا پلندہ ہے/ سجاد غنی لون

ایک لاکھ ملازمتوں کے وعدے کے برعکس، دو سالوں میں صرف 899 ملازمتیں فراہم

سرینگر/ کے این ایس/ پیپلز کانفرنس کے صدر اور ہندواڑہ کے رکن اسمبلی سجاد غنی لون نے پیر کے روز جموں و کشمیر میں نیشنل کانفرنس حکومت کی جانب سے بھرتیوں کے ریکارڈ پر تنقید کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایک لاکھ ملازمتوں کے وعدے کے برعکس، گزشتہ تقریباً دو سالوں میں صرف 899 ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سرکاری بھرتیوں سے متعلق اپنے سوال کے جواب میں قانون ساز اسمبلی میں پیش کیے گئے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے لون نے حکمران جماعت کے انتخابی منشور کو ''جھوٹ کا پلندہ'' قرار دیا۔ انہوں نے 'ایکس' (X) پر ایک پوسٹ میں کہا، ''اسمبلی میں بھرتیوں سے متعلق میرے سوال کے جواب میں سامنے آنے والے اعداد و شمار، نیشنل کانفرنس حکومت کی جانب سے انتخابی منشور میں کیے گئے جھوٹے وعدوں کے بارے میں چونکا دینے والے حقائق بے نقاب کرتے ہیں۔ این سی کا منشور جھوٹ/9

لفٹیننٹ گورنر نے شری امرناتھ جی یاترا 2026 کی کامیاب تکمیل پر لنگر تنظیموں کو نوازا

خودغرضی سے پاک خدمت کو یاترا کے حقیقی روح قرار دیا

جموں 21 ستمبر// لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج شری امرناتھ جی یاترا 2026 کی کامیاب تکمیل کے بعد کٹرا ریاسی میں لنگر تنظیموں کے منتظمین اور رضاکاروں کو نوازا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ لنگر رضاکار خودغرضی سے پاک خدمت اور ہمدردی کی جیتی جاگتی مثال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مقدس یاترا سے وابستہ ہر شخص ہندوستان کی ابدی ثقافتی شعور کا حامل ہے اور تاریخ ہر ایک کے تعاون کو یاد رکھے گی۔ 57 روزہ یاترا جو 3 جولائی کو شروع ہوئی اور رکشا بندھن 28 اگست 2026 کو ختم ہوئی بابا برفانی کے درشن کیلئے 4.80 لاکھ سے زائد عقیدت مند آئے۔ تقریباً 82 فیصد درشن پہلے 20 دنوں میں اور 95 فیصد درشن 30 دنوں کے اندر مکمل ہو گئے۔ یاترا کو 10 دن سے زائد بارش کی وجہ سے متاثر ہوئی اور پہلے چار سے پانچ دنوں میں غیر رجسٹرڈ یاتریوں کی غیر متوقع بھیڑ آئی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ شرائن بورڈ کی ہم آہنگی، فوری فیصلوں اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے تعاون نے اس بات کو یقینی بنایا کہ سب کو خدمات اور سہولیات فراہم کی گئیں۔ انہوں نے کہا "ہم نے یاترا کے ابتدائی دنوں میں بے لوث خدمت کا جذبہ دیکھا اور غیر متوقع بھیڑ کے باوجود کسی بھی قسم کی کمی نہیں رہی۔ میرا یقین ہے کہ بھگوان شیو کی یاترا کے اصل روح صرف پوتر گپھا تک پہنچنے میں نہیں بلکہ ان کیمپوں۔۔۔/ 101

کپواڑہ میں 29 بستیوں اور 1,936 گھرانوں تک

بجلی پہنچانے کا کام جاری/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں/ 21/ ستمبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جن کے پاس محکمہ بجلی کا قلمدان بھی ہے، نے آج قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ ضلع کپواڑہ میں 29 بستیوں اور 1,936 گھرانوں کو بجلی فراہم کرنے کا کام ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس) کے تحت جاری ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے وقفہ سوالات کے دوران رُکن اسمبلی میر محمد فیاض کی جانب سے پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ضلع کپواڑہ کے 10 بلاکوں میں 14.74 کروڑ روپے کی لاگت والے کاموں کے لئے لیٹرز آف ایوارڈ (ایل او ایز) پہلے ہی جاری کئے جا چکے ہیں۔ ان کاموں کا دائرہ کار سوری، منیگاہ، کنگنڈی، منگنڈار، ریڈے چوکی بل، داودورہ، ترہگام، کیرن، ہایہامہ، کاروس، ٹیٹوال، سوگام اور قادری آباد میں بجلی سے محروم نشاندہی شدہ بستیوں تک محیط ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تمام نشاندہی شدہ تمام بستیوں کے لئے سروے، ڈرائنگ اور بلز آف کوانٹیٹیز (بی او کیو ایس) کا عمل مکمل ہو چکا ہے جبکہ مطلوبہ سامان کی خریداری کا عمل جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان کو مزید آگاہ کیا کہ پانچ بلاکوں میں پھیلی ہوئی 10 بستیوں میں کام پہلے ہی شروع ہو چکا ہے اور اب تک تقریباً 86 لاکھ روپے۔۔۔/ 102

بارہمولہ میں ضلعی کیپکس بجٹ کے تحت

ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ

بارہمولہ، 21 ستمبر//// چیف پلاننگ آفیسر بارہمولہ نثار احمد نے آج ڈپٹی کمشنر دفتر بارہمولہ کے میٹنگ ہال میں ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلعی کیپکس بجٹ کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی صورتحال اور پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں اے ڈی ایم او ڈی، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ بارہمولہ، ضلع و شعبہ جاتی محکموں کے سینئر افسران، سپرنٹنڈنگ انجینئرز، ایگزیکٹو انجینئرز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف پلاننگ آفیسر نے مختلف شعبوں کے تحت جاری منصوبوں کی طبعی اور مالی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران منظور شدہ اہداف اور مختص فنڈز کے مقابلے میں اخراجات، منصوبوں پر عملدرآمد کی صورتحال اور مقررہ مدت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سالانہ ضلعی منصوبہ، محکمہ تعمیرات عامہ۔۔۔/ 103

اپنی پارٹی کا اسمبلی کے باہر احتجاج

حکومتی ناکامیوں پر شدید برہمی، منصفانہ و متوازن ریزرویشن پالیسی کا مطالبہ

سرینگر// قانون ساز اسمبلی کے اجلاس کے پہلے روز اپنی پارٹی نے اسمبلی کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا اور حکومت پر اپنے وعدے پورے کرنے اور عوام کو درپیش بڑھتے ہوئے مسائل کا ازالہ کرنے میں ناکام رہنے کا الزام عائد کیا۔ صوبائی صدر محمد اشرف میر کی قیادت میں پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں نے نعرے بلند کرتے ہوئے عوامی مسائل کو اجاگر کیا اور ان کے حل میں حکومت کی ناکامی پر شدید تنقید کی۔ مظاہرین نے بالخصوص ایک منصفانہ، شفاف اور متوازن ریزرویشن پالیسی وضع کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر پولیس نے مظاہرین کو روک دیا اور متعدد افراد کو حراست میں لے لیا، جن میں محمد اشرف میر اور پارٹی کے سرینگر ضلع صدر ظفر حبیب ڈار بھی شامل ہیں۔ حراست میں لیے جانے سے قبل محمد اشرف میر نے حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے موجودہ ریزرویشن پالیسی کو "غیر منصفانہ اور میرٹ کے۔۔۔/ 106

دُور دراز علاقوں میں صحت سہولیات کو بہتر بنانے کیلئے

نئی تقرریاں اور عملے کی معقول تنظیم نو/ سکینہ ایتو

سرینگر// وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ حکومت بھرتی، معقول تنظیم نو اور طبی و پیرا میڈیکل عملے میں اضافے کے ذریعے کرناہ سمیت دور دراز اور مشکل ترین علاقوں میں صحت کی خدمات کو مضبوط بنانے کیلئے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران اپنے حلقے میں عملے کی تعیناتی اور صحت کی سہولیات میں اضافے کے بارے میں ایم ایل اے جاوید احمد مرچال کے سوال کے جواب میں وزیر نے کہا کہ 480 میڈیکل آفیسر (ایلوپیتھک) کی اسامیاں جے کے پی ایس سی کو بھیجی گئی تھیں جن میں سے 416 امیدواروں کو recommend کیا گیا ہے اور اب تک 335 کو تقرر کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے مقرر کئے گئے ڈاکٹروں کو مناسب طور پر تعینات کیا جائے گا جس میں مخلص، پسماندہ، دور دراز اور مشکل ترین علاقوں کے صحت کے اداروں کو ترجیح دی جائے گی جن میں اے ایل سی علاقے بھی شامل ہیں۔ وزیر نے ایوان کو مزید مطلع کیا کہ کرناہ حلقہ انتخاب میں اس وقت 73 این ایچ ایم اہلکار خدمات انجام دے رہے ہیں جبکہ ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز، کشمیر کے تحت 466 غیر گزیٹڈ عہدوں کو بھی انتخاب کیلئے بھرتی ایجنسی کے پاس بھیج دیا گیا ہے جس کا مقصد۔۔۔/ 105

سیوا سنکلپ ابھیان نوجوانوں کو قوم کی تعمیر سے جوڑ رہا ہے/ ست شرما

نوجوان نسل کو خدمت، ذمہ داری اور ملک کی تعمیر میں فعال کردار ادا کرنے کی ترغیب

گاندربل، کشمیر، 21 ستمبر//// جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ست شرما نے کہا ہے کہ نوجوان نسل بھارت کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے سفر میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے اور سیوا سنکلپ ابھیان کا مقصد نوجوان ذہنوں کو خدمت، ذمہ داری اور قوم کی تعمیر کے جذبے سے جوڑنا ہے۔ وہ گاندربل کے دیپ میموریل اسکول میں جاری ایک ماہ طویل سیوا سنکلپ ابھیان کے تحت منعقدہ ڈرائنگ مقابلے میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کر رہے تھے۔ ست شرما کے ہمراہ بی جے پی جموں و کشمیر کی نائب صدر ڈاکٹر شہناز گنائی، جنرل سیکریٹری محمد انور خان اور گوپال مہاجن موجود تھے، جو جموں و کشمیر میں سیوا سنکلپ ابھیان کے انچارج بھی ہیں۔ اس موقع پر گاندربل ضلع صدر غلام حسن بھی موجود تھے۔ ست شرما۔۔۔/ 104

ٹنگڈار میں سول انتظامیہ اور فوج

کی مشترکہ میگا صفائی مہم

کپواڑہ، 21 ستمبر//// صفائی ستھرائی کو بہتر بنانے اور ذمہ دارانہ انداز میں کچرے کے انتظام کو فروغ دینے کے لیے سول انتظامیہ کرناہ نے بھارتی فوج کے اشتراک سے آج تنگدھر قصبے میں میگا صفائی مہم کا انعقاد کیا۔ اس مہم میں مختلف سرکاری محکموں، مقامی اداروں اور سماجی حلقوں نے بھرپور شرکت کی، جس سے صاف ستھرے اور صحت مند کرناہ کے لیے اجتماعی عزم کا اظہار ہوا۔ صفائی مہم میں بیوپار منڈل کرناہ، سابق فوجیوں، طلبہ، سرکاری افسران و اہلکاروں، نمبرداروں، چوکیداروں، سابق پنچایتی راج اداروں کے ارکان اور دیگر متعلقہ حلقوں نے فعال طور پر حصہ لیا۔ اس موقع پر 104 انفنٹری بریگیڈ کے کمانڈر، ایس ڈی ایم کرناہ، تحصیلدار کرناہ اور بی ڈی او تنگدھر/ٹیٹوال سمیت مختلف محکموں کے افسران و اہلکار موجود ہے۔ میگا صفائی مہم۔۔۔/ 107

حکومت محکمانہ تخمینوں سے کم لاگت پر کاموں کی الاٹمنٹ میں

شفافیت اور انصاف کو یقینی بناتی ہے/ نائب وزیر اعلیٰ

سرینگر// نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ حکومت کاموں کی الاٹمنٹ کیلئے ایک واضح، شفاف اور قواعد پر مبنی طریقہ کار اپناتی ہے بشمول ان کاموں کے جہاں قبول شدہ بولی محکمانہ تخمینہ لاگت سے کم ہو۔ ایم ایل اے معراج ملک کی طرف سے محکمانہ تخمینوں سے کم لاگت پر کاموں کی الاٹمنٹ کے بارے میں اٹھائے گئے سوال کے جواب میں نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محکمانہ تخمینے متعلقہ شیڈول آف ریٹس، موجودہ سائٹ کی حالت، منظور شدہ تکنیکی تفصیلات اور مقداروں کے مطابق سختی سے تیار کیے جاتے ہیں۔ جہاں ضرورت ہو وہاں موجودہ مارکیٹ ریٹس کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام تخمینے مناسب تکنیکی جانچ پڑتال سے گذارے جاتے ہیں اور مقررہ قواعد و طریقہ کار کے مطابق مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرتے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بعد میں کام شفاف اور مسابقتی ای ٹینڈرنگ کے عمل کے ذریعے سب سے کم جوابدہ اور اہل بولی دہندہ کو متعلقہ ٹینڈرنگ دفعات کے مطابق مختص کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جہاں کوئی بولی محکمہ کی تخمینہ لاگت سے نمایاں طور پر کم ہو اسے میکانکی طور پر قبول نہیں کیا جاتا اس کے بجائے اس کی معقولیت، مالی قابل عمل ہونے اور بولی دہندہ کی کام انجام دینے کی صلاحیت کو متعلقہ قواعد۔۔۔/ 108

چیف سیکریٹری نے بازآبادکاری کونسل کی کارکردگی کا جائزہ لیا

خصوصی افراد اور کمزور طبقات کے بچوں کے لیے اقدامات پر زور

سری نگر، 21 ستمبر//// چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے آج جموں و کشمیر یتیموں، خواتین اور معذور افراد کی بازآبادکاری کونسل کی ایگزیکٹو کونسل کے 12 ویں اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں کونسل کی کارکردگی، کامیابیوں اور مالی سال 2026-27 کے لیے عملی منصوبے کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں محکمہ سماجی بہبود کی کمشنر سیکریٹری کے علاوہ محکمہ سماجی بہبود کے سیکریٹری، ڈائریکٹر جنرل بجٹ اور بازآبادکاری کونسل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران گزشتہ مالی سال کے دوران شروع کیے گئے اہم فلاحی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اور ایک وسیع تر لائحہ عمل کی منظوری دی گئی، جس میں خصوصی افراد کے لیے نقل و حرکت اور خود انحصاری کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ بچوں کو ملک کے مختلف حصوں سے روشناس کرانے اور کمزور و معاشی طور پر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے بچوں کے لیے مزید مواقع فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس میں جموں و کشمیر کے اہل جسمانی معذور افراد میں مفت تبدیل شدہ موٹرائزڈ تین پہیوں والی گاڑیوں کی تقسیم کے منصوبے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اس اقدام کے تحت ایسے طلبہ، طالبات، دستکاروں اور چھوٹے دکانداروں کو ترجیح دی جا رہی ہے، جن کے پاس ترجیحی گھرانہ۔۔۔/ 109

بھٹنڈی میں انجینئر غلام علی کھٹانہ کا عوامی دربار

لوگوں نے بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل پیش کئے

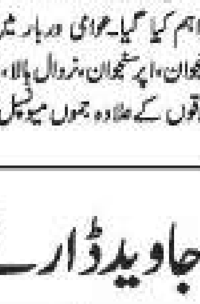

جموں، 21 ستمبر// راجیہ سبھا کے نامزد رکن پارلیمنٹ انجینئر غلام علی کھٹانہ نے آج پنچایت گھر، سنجواں لوئر، باٹھنڈی میں عوامی دربار کا انعقاد کیا جس میں مختلف ملحقہ علاقوں اور پنچایتوں کے لوگوں کو اپنی شکایات، شہری مسائل اور ترقیاتی ترجیحات براہ راست پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ عوامی دربار میں ملک مارکیٹ، لوئر سنجواں، اپر سنجواں، نروال بالا، باٹھنڈی اور دیگر ملحقہ علاقوں کے علاوہ جموں میونسپل کارپوریشن کے 74 وارڈوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے شرکت کی۔ مختلف پنچایتوں اور علاقوں کے رہائشیوں نے رکن پارلیمنٹ اور متعلقہ افسران کے سامنے روزمرہ زندگی سے متعلق مسائل اور مشکلات پیش کیں۔ مقامی لوگوں نے سڑک رابطے، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی، نکاسی آب و صفائی، عوامی بنیادی ڈھانچے، شہری سہولیات اور دیگر ترقیاتی ضروریات سے متعلق متعدد مسائل اٹھائے۔ ان مسائل سے مقامی آبادی کی بہتر عوامی خدمات اور زیر التوا معاملات کے بروقت ازالے کی توقعات عیاں ہوئیں۔ عوامی دربار میں جے پی ڈی سی ایل، محکمہ دیہی ترقی، محکمہ تعلیم، محکمہ خوراک و شہری رسد و امور صارفین، محکمہ صحت۔۔۔/ 111

جموں و کشمیر میں 8,79,112 مستحقین

اے اے وائی کے تحت شامل/ ستیش شرما

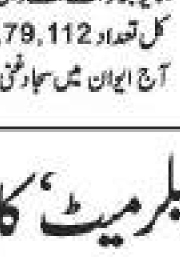

سرینگر// وزیر برائے خوراک، شہری رسدات امور صارفین، ٹرانسپورٹ، سائنس و ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوان و کھیل کود اور اے آر آئی و ٹریننگ محکمہ جات ستیش شرما نے آج کہا کہ ڈویژن، ضلع اور حلقہ انتخاب کے لحاظ سے یکم جنوری 2025 تک انتیودیا انا یوجنا (اے اے وائی) کے تحت شامل مستحقین کی کل تعداد 8,79,112 ہے۔ وزیر موصوف نے آج ایوان میں سجاد غنی لون کی جانب سے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر نے اے اے آئی کنبوں کے لئے سالانہ 6 مفت گھریلو رسوئی گیس سلنڈروں کی ری فلنگ لاگت فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ رقم آدھار سے منسلک ڈائریکٹ بینفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے مستحقین کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جائے گی۔ وزیر نے مزید کہا کہ اس سکیم کی عمل آوری کے لئے ضروری کارروائی جاری ہے جبکہ اس سے متعلق مختلف پہلوؤں اور طریقہ کار کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ سکیم کو حتمی شکل دیئے جانے کے بعد اس پر آنے والے درست مالی بوجھ کا تعین کیا جائے گا۔

معذور افراد کیلئے تعلیم، روزگار، ہنرمندی اور کھیلوں کے بہتر مواقع ناگزیر

جسمانی طور پر خاص افراد کو بااختیار بنانا نیشنل کانفرنس کی ترجیحات میں شامل/ تنویر صادق

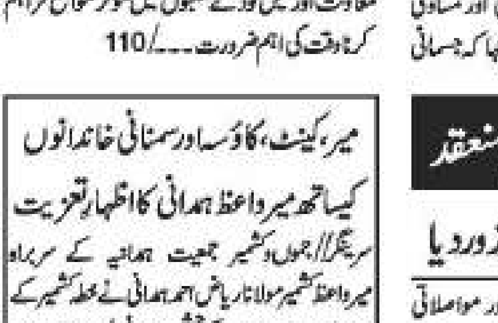

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور ایم ایل اے زڈی بل تنویر صادق نے گندون پارک راجباغ، سرینگر میں سماعت و گویائی سے محروم کھلاڑیوں کیلئے منعقدہ آٹھویں سرینگر ڈسٹرکٹ سب جونیئر، جونیئر اور سینئر گیمز چیمپئن شپ کے فاتحین میں تمغے اور امتیازی اسناد تقسیم کئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے تنویر صادق نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ہمیشہ سے معاشرے کے ہر کمزور اور پسماندہ طبقے کی باوقار زندگی اور مساوی مواقع کی علمبردار رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جسمانی طور پر خاص افراد کو خود انحصار، بااختیار اور معاشرے کا فعال حصہ بنانے کیلئے تعلیم، روزگار، ہنرمندی، مالی معاونت اور کھیل کود کے شعبوں میں موثر مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت۔۔۔/ 110

جاوید ڈار نے ایس کے آئی سی سی میں 'بائیر۔سیلر میٹ' کا اِفتتاح کیا

کسانوں کیلئے بہتر، شفاف اور کسان دوست مارکیٹنگ کے نظام کے قیام پر زور

سری نگر/ 21/ ستمبر// وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی اور پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج ایس کے آئی سی سی سری نگر میں محکمہ باغبانی کی منصوبہ بندی و مارکیٹنگ سے ایجنڈ کی طرف سے منعقدہ بائیر۔سیلر میٹنگ میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس تقریب کا موضوع "جموں و کشمیر میں باغبانی مارکیٹنگ کی تبدیلی" تھا جس میں محکمے کی کامیابیوں، اقتصادی اثرات اور باغبانی شعبے میں مارکیٹ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور فصل کی کٹائی کے بعد کے انتظامات کو بہتر بنانے کے لئے کی گئی مختلف کوششوں کو اُجاگر کیا گیا۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے باغبانی کی پیداوار، مصنوعات، ٹیکنالوجیز اور مارکیٹنگ کے اقدامات کی نمائش کرنے والے مختلف سٹالوں کا معائینہ کیا۔ انہوں نے کسانوں، باغبانوں، تاجروں، خریداروں اور دیگر شراکت داروں سے روبرو گفتگو کی اور مارکیٹنگ کی سہولتوں، فصل کے بعد کے انتظامات، مارکیٹ سے رابطوں اور اس شعبے کے سامنے موجود مسائل کے بارے میں ان کی رائے لی۔ جاوید احمد ڈار نے اپنے گفتگو میں باغبانی مارکیٹنگ کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے اور کسانوں کے لئے بہتر، شفاف اور کسان دوست مارکیٹنگ کے نظام کے قیام پر زور دیا تاکہ کاشتکاروں کو بہتر منافع یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے باغبانی کی پوری ویلیو چین، پیداوار اور فصل کے بعد ہینڈلنگ سے لے کر مارکیٹنگ اور حتمی مارکیٹ تک رسائی تک کو بہتر بنانے کے لئے تمام شراکت داروں کے درمیان مربوط کوششوں۔۔۔/ 112

بڈگام میں ضلعی سطح کی نارکوٹکس کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد

ڈی سی نے منشیات کے استعمال کے خلاف مربوط کارروائی پر زور دیا

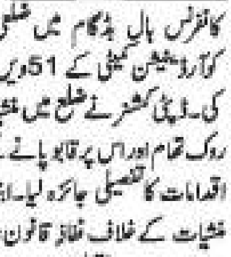

بڈگام، 21 ستمبر//// ڈپٹی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے ایس ایس پی بڈگام ہری پرساد کے کے ہمراہ آج کانفرنس ہال بڈگام میں ضلعی سطح کی نارکوٹکس کوآرڈینیشن کمیٹی کے 51 ویں اجلاس کی صدارت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع میں منشیات کے استعمال کی روک تھام اور اس پر قابو پانے کے لیے کیے جا رہے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ابتدا میں ڈی سی نے منشیات کے خلاف نفاذ قانون، بیداری، علاج اور بازآبادکاری سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مزید موثر تال میل پر زور دیا۔ انہوں نے خاص طور پر نوجوانوں، طلبہ اور کمزور طبقات میں معلومات، تعلیم اور مواصلاتی سرگرمیوں میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ تعلیمی اداروں اور دیگر حساس علاقوں کے اطراف سخت نگرانی یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ ڈی سی نے منشیات کی خرید و فروخت میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے منشیات کے استعمال سے متاثرہ افراد کی بروقت نشاندہی، مشاورت، علاج، بازآبادکاری اور بعد از علاج مسلسل نگرانی یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے بھنگ، پوست اور دیگر ممنوعہ فصلوں کی غیر قانونی کاشت کے خلاف بھی مشترکہ فیلڈ کارروائیوں کے ذریعے موثر اقدامات تیز کرنے کی ہدایت دی۔ کیمسٹ دکانوں کا جائزہ لیتے ہوئے ڈی سی نے سخت نگرانی، سو فیصدی سی ٹی وی کوریج اور کمپیوٹرائزڈ بلنگ یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ خلاف ورزی۔۔۔/ 113

میر، کینٹ، کاؤسہ اور سمنانی خاندانوں

کیساتھ میر واعظ ہمدانی کا اظہار تعزیت

سرینگر// جموں و کشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میر واعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے خطہ کشمیر کے معروف تاجر خاندان کے چشم و چراغ الحاج رؤف احمد کاؤسہ (فرزند مرحوم حاجی غلام قادر کاؤسہ) ساکن نوہٹہ حال اشبر نشاط، خالد حبیب میر ساکن فیئر ڈیل کالونی راولپورہ، اہلیہ مرحوم غلام محمد کینٹ ساکن تلکین اور سینئر صحافی و خاندان سمنانی کے چشم و چراغ سید بشیر احمد سمنانی (نوشاد) کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے اور اس سانحہ ارتحال پر مرحومین کے تمام اقارب خصوصاً مرحومہ کے لائق فائق اولادان، اہل خانہ کیساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحومین کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے بھی دعا کی۔ مرحومین کی ایصال ثواب اور فاتحہ خوانی میں جمعیت ہمدانیہ کی طرف سے خراج عقیدت پیش کیا گیا اور فلسفہ موت و حیات بیان کیا گیا۔ جمعیت صدر الحاج فاروق احمد گگلو، جنرل سکریٹری محمد اشرف حقانی اور۔۔۔/ 114

سرینگر ٹائمز

22 ستمبر 2026، بروز منگلوار

سیاست اور محبت میں ''وعدہ خلافی''
غلط یا لازم وملزوم

محبوب کو ہمیشہ یہ شکایت رہی ہے کہ اسکا معشوق اپنا وعدہ پورا نہیں کر رہا ہے لیکن معشوق کو شکوہ ہے کہ اس کا محبوب اپنا وعدہ نہیں نبھا رہا ہے۔ شاعری میں اس کا زبردست تذکرہ کیا گیا ہے۔ اور ذکر آج بھی برابر جاری ہے۔ وفا کو جفا کی شکل میں دیکھ کر عاشق اور معشوق میں ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رقابت کے نام پر بالآخر محبت ہی رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے کہ

ہے اسی میں پیار کی آبرو
وہ جفا کریں میں وفا کروں

اس معاملہ میں کسی اور شاعر نے ایک فلم میں کہا ہے۔

ہم وفا کر کے بھی تنہا رہ گئے
دل کے ارمان آنسوؤں میں بہہ گئے

شاعری کے عظیم مفکر مرزا غالب صدیوں پہلے کہہ چکے ہیں کہ

ہم کو ان سے ہے وفا کی اُمید
جو نہیں جانتے وفا کیا ہے

فلمی دنیا میں مقبول عام اور گائیکی کے استاد زماں محمد رفیع نے ایک فلم میں وفا پر ایک درد بھرا نغمہ گایا ہے جو آج بھی یاد آتا ہے۔ انہوں نے گایا ہے کہ

یہاں بدلہ وفا کا بے وفائی کے سوا کیا ہے
محبت کر کے دیکھا ہے محبت میں بھی دھوکہ ہے

شاعری میں عاشق ومعشوق کے درمیان پیار ومحبت کے بعد یہ وفا کا معاملہ سیاست میں داخل ہو گیا ہے۔ سیاست کے بازار میں محبت کے نام پر تجارت نے غلبہ پالیا ہے۔ وفاداریاں بدلنے کا سلسلہ عروج پر پہنچ گیا ہے۔ اس طریقہ کار کو اختیار کر کے سیاست کے بیوپاریوں نے خوب نفع کمانے کے سامان کئے ہیں۔ سیاست میں اگر وفا کا سودا گھاٹے کا محسوس ہونے لگے تو ''وفادار'' فوری طور کسی اور کے طرفدار بن کر مالدار ہونے کے موقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دیں گے۔ ''آیا رام گیا رام'' کی تاریخی مثال نفع اور نقصان کو کھلے عام آشکارا کرتی ہے دور حاضر میں وفا کے نام پر جفا کرنا اب ''شرمندگی'' کا باعث تصور نہیں کیا جا رہا ہے بلکہ اسے سیاست کے بازار میں نفع بخش حکمت عملی کا نام دیا گیا ہے۔

بلاشک سیاست دان اور حکمران عوام سے بے شمار وعدے کرتے ہیں مگر بالآخر عوام کو ہی کسی شمار وقطار میں نہیں رکھا جاتا ہے۔ انتخابات سے پہلے ووٹروں کو آسمان سے تارے توڑ کر ان کے دامن میں سجانے کے دعوے کئے جاتے ہیں۔ مگر آخر میں انہیں دھوکہ دیکر دن میں ہی تارے دکھائے جاتے ہیں۔

اگر ہم جموں وکشمیر سرکار کے موجودہ وزیر اعلیٰ کے وعدوں کا ذکر کریں تو انہوں نے مفت 200 یونٹ بجلی فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن نتیجہ ہمارے سامنے ہے۔ میٹروں کو دریا برد کرنے کا وعدہ ہی غرقاب کر دیا گیا۔ تازہ ترین وعدہ کے مطابق انٹرن ڈاکٹروں کی تنخواہ بڑھانے کیلئے ایک ماہ کی مہلت مانگی گئی لیکن اس کے ساتھ کہا گیا کہ معاملہ مرکز کے ساتھ اُٹھانے کا تابع ہے۔ اس پس منظر میں نہ جانے ایک ماہ کے بعد انٹرن ڈاکٹروں کے ساتھ وفا کرنے کا دعویٰ کیا رُخ اختیار کر لیتا ہے۔ جموں وکشمیر سرکار نے راشن کے معاملہ میں غریب لوگوں کی مدد کرنے کا دعویٰ کیا تھا مگر غریب تو بس دیکھتے رہ گئے ہیں۔ اس طرح کی وعدہ شکنی اور بے وفائی سے مصرع یاد آتا ہے۔

قسمیں وعدے پیار وفا سب وعدے ہیں وعدوں کا کیا۔

خبر ونظر

مکئی کا بھٹا بارشوں اور سردیوں کی خوشگوار یاد

مکئی کا بھٹا برصغیر میں پسند کی جانے والی ان غذاؤں میں شامل ہے جو سادگی کے باوجود ذائقے اور خوشبو کے اعتبار سے اپنی الگ پہچان رکھتی ہے۔ خاص طور پر بارش کے موسم میں سڑکوں، بازاروں اور سیاحتی مقامات پر کوئلوں پر بھنتا ہوا بھٹا لوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچتا ہے۔ مکئی کے دانوں سے بھرا ہوا بھٹا جب آگ پر بھونا جاتا ہے تو اس کی خوشبو ماحول میں پھیل جاتی ہے اور اکثر لوگوں کو بچپن کی یادوں سے جوڑ دیتی ہے۔

مکئی دنیا کی اہم غذائی فصلوں میں شمار ہوتی ہے اور مختلف علاقوں میں اسے کئی طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ کہیں اس کے دانے ابال کر کھائے جاتے ہیں، کہیں مکئی کی روٹی تیار کی جاتی ہے اور کہیں اسے سبزیوں، سلاد اور دیگر کھانوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ تاہم بھٹے کی شکل میں مکئی کھانے کا اپنا ہی لطف ہے۔ تازہ مکئی کے بھٹے کو براہ راست آگ پر بھون کر اس پر نمک، لیموں اور بعض اوقات مرچ چھڑک کر کھایا جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ سادہ بھی ہوتا ہے اور خوشبودار بھی۔

مکئی غذائیت کے اعتبار سے بھی اہم ہے۔ اس میں کاربوہائیڈریٹس موجود ہوتے ہیں جو جسم کو توانائی فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ مکئی میں غذائی ریشہ بھی پایا جاتا ہے جو متوازن غذا کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس میں مختلف وٹامنز اور معدنی اجزا بھی موجود ہوتے ہیں۔ تاہم بھٹے کی غذائی قدر اس بات پر بھی منحصر ہوتی ہے کہ اسے کس طرح تیار کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ کتنی مقدار میں نمک، مکھن یا دیگر اجزا استعمال کیے جاتے ہیں۔

بھٹا صرف ذائقے کا ذریعہ نہیں بلکہ چھوٹے کاروبار سے وابستہ افراد کے لیے آمدنی کا وسیلہ بھی ہے۔ موسم کے دوران سڑک کنارے یا بازاروں میں بھٹا فروخت کرنے والے افراد روزانہ کی بنیاد پر اپنا روزگار کماتے ہیں۔ کسانوں کے لیے بھی مکئی ایک اہم فصل ہے، اس لیے اس کی پیداوار اور مقامی فروخت دیہی معیشت میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔ اگر مقامی طور پر پیدا ہونے والی مکئی کو بہتر انداز میں بازار تک پہنچایا جائے تو کسانوں اور چھوٹے فروشوں دونوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

اگرچہ بھٹا ایک سادہ غذا ہے، لیکن اسے کھاتے وقت صفائی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ مکئی تازہ اور صاف ہونی چاہیے اور اسے اچھی طرح پکایا جانا چاہیے۔ سڑک کنارے فروخت ہونے والے بھٹے میں استعمال ہونے والے پانی، نمک اور دیگر اجزا کی صفائی بھی اہم ہے۔ بہت زیادہ نمک یا مکھن کا استعمال ذائقہ بڑھا سکتا ہے لیکن متوازن خوراک کے اصول کے تحت اس کا استعمال محدود رکھنا بہتر ہے۔

مکئی کا بھٹا دراصل ایک ایسی سادہ غذا ہے جس میں ذائقہ، موسم، یادیں اور مقامی زندگی سب ایک ساتھ سمٹ آتے ہیں۔ بارش کی بوندیں، ٹھنڈی ہوا، کوئلوں کی گرمی اور آگ پر بھنتی مکئی کی خوشبو ایک ایسا منظر بناتی ہے جسے لوگ دیر تک یاد رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جدید دور میں مختلف فاسٹ فوڈز کی بھرمار کے باوجود بھٹے کی کشش کم نہیں ہوئی۔ سادگی میں چھپا اس کا ذائقہ آج بھی لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔

اگربتی خوشبو سے جڑی ایک قدیم روایت

شگفتہ حمید

اگربتی ہماری روزمرہ زندگی کا ایک ایسا حصہ ہے، جس کا تعلق خوشبو، روحانیت، مذہبی رسومات اور ذہنی سکون سے جوڑا جاتا ہے۔ چھوٹی سی لکڑی کی تیلی یا بانس کی باریک چھڑی پر خوشبودار مرکب لگا کر تیار کی جانے والی اگربتی جلنے کے بعد دھواں اور خوشبو خارج کرتی ہے، جو ماحول میں ایک مخصوص کیفیت پیدا کرتی ہے۔ گھروں، عبادت گاہوں، مذہبی تقریبات اور بعض اوقات دفاتر میں بھی اگربتی کا استعمال عام ہے۔ اگرچہ یہ ایک معمولی سی چیز دکھائی دیتی ہے، لیکن اس کے پیچھے صدیوں پرانی روایات، دستکاری اور خوشبوؤں کی ایک وسیع دنیا موجود ہے۔

اگربتی کی تاریخ بہت قدیم سمجھی جاتی ہے۔ مختلف تہذیبوں میں خوشبودار لکڑیوں، جڑی بوٹیوں، پھولوں اور دیگر نباتاتی اجزا کو جلانے کا رواج رہا ہے۔ قدیم زمانے میں خوشبو کو صرف آرائش یا تازگی کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا تھا بلکہ اسے مذہبی اور روحانی رسومات کا بھی حصہ سمجھا جاتا تھا۔ وقت کے ساتھ خوشبودار اشیا تیار کرنے کے طریقوں میں تبدیلی آئی اور مختلف خطوں میں اگربتی کی الگ الگ شکلیں سامنے آگئیں۔ آج یہ ایک باقاعدہ صنعت بن چکی ہے جس میں روایتی طریقوں کے ساتھ جدید مشینوں کا بھی استعمال ہوتا ہے۔

اگربتی بنانے کے لیے مختلف خام مال استعمال کیا جاتا ہے۔ بانس کی باریک چھڑی اس کا بنیادی ڈھانچہ بناتی ہے جبکہ لکڑی کا برادہ، چارکول، قدرتی گوند اور خوشبودار مواد اس کے مرکب میں شامل کیے جاتے ہیں۔ خوشبو کے لیے چندن، گلاب، چنبیلی، لوبان، کیوڑہ، لیونڈر اور دیگر خوشبودار اجزا استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ بعض مصنوعات میں قدرتی تیل شامل کیے جاتے ہیں جبکہ کئی اقسام میں مصنوعی خوشبوؤں کا استعمال بھی ہوتا ہے۔ مرکب تیار کرنے کے بعد اسے چھڑی پر لگایا جاتا ہے، خشک کیا جاتا ہے اور پھر مناسب پیکنگ کے بعد بازار میں فروخت کیا جاتا ہے۔

اگربتی کے استعمال کی ایک بڑی وجہ خوشبو ہے۔ بہت سے لوگ گھر میں کھانا پکانے، نمی یا دیگر وجوہات سے پیدا ہونے والی بو کو کم کرنے کے لیے اسے جلاتے ہیں۔ خوشبودار دھواں کمرے کے ماحول کو کچھ دیر کے لیے تبدیل کر دیتا ہے اور بعض افراد اسے ذہنی سکون کے احساس سے بھی جوڑتے ہیں۔ اسی وجہ سے مراقبے اور آرام کے بعض معمولات میں بھی خوشبودار اشیا استعمال کی جاتی ہیں۔ تاہم یہ بات ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ کسی خوشبو کا پسند آنا یا اس سے سکون محسوس ہونا ایک ذاتی تجربہ ہے، اسے ہر شخص کے لیے یکساں اثر رکھنے والی چیز نہیں سمجھا جا سکتا۔

مذہبی اور ثقافتی زندگی میں بھی اگربتی کو خاص مقام حاصل ہے۔ مختلف مذاہب اور معاشروں میں خوشبو کو مذہبی ماحول کا حصہ بنانے کی روایات پائی جاتی ہیں۔ عبادت گاہوں میں خوشبودار دھواں ماحول کو مخصوص کیفیت دیتا ہے اور کئی افراد اسے عقیدت کے اظہار سے جوڑتے ہیں۔ گھروں میں بھی مذہبی مواقع، تہواروں اور خصوصی تقریبات کے دوران اگربتی جلانے کا رواج موجود ہے۔ اس طرح اگربتی صرف ایک خوشبودار چیز نہیں رہتی بلکہ ثقافتی روایات اور خاندانی عادات کا حصہ بھی بن جاتی ہے۔

اگربتی کی صنعت روزگار کا ذریعہ بھی ہے۔ اس کی تیاری میں خام مال فراہم کرنے والے افراد، کاریگر، خوشبو تیار کرنے والے ماہرین، پیکنگ سے وابستہ کارکن اور دکاندار شامل ہوتے ہیں۔ چھوٹے پیمانے پر بہت سے گھرانے بھی اگربتی بنانے کے کام سے آمدنی حاصل کرتے ہیں۔ اس صنعت میں خواتین کے لیے گھریلو سطح پر کام کے مواقع پیدا ہونے کی گنجائش بھی موجود ہے۔ اگر مقامی سطح پر بہتر تربیت، معیاری خام مال اور مناسب مارکیٹنگ دستیاب ہو تو چھوٹے کاروبار اس شعبے میں اپنی جگہ بنا سکتے ہیں۔

تاہم اگربتی کے استعمال میں احتیاط بھی ضروری ہے۔ جلنے کے دوران اس سے دھواں خارج ہوتا ہے، جس میں مختلف ذرات اور کیمیائی مرکبات شامل ہو سکتے ہیں۔ بند اور کم ہوادار کمرے میں مسلسل اگربتی جلانے سے اندرونی ہوا کے معیار پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ خاص طور پر ایسے افراد جو دمہ یا خوشبو سے حساس ہوں، انہیں احتیاط کرنی چاہیے۔ اگربتی استعمال کرتے وقت کمرے میں مناسب ہوا کا گزر ہونا چاہیے اور اسے پردوں، کاغذ، کپڑوں یا دیگر آتش گیر اشیا سے دور رکھنا چاہیے۔ اسے جلتا ہوا چھوڑ دینا بھی آگ لگنے کا سبب بن سکتا ہے۔

قدرتی خوشبوؤں سے تیار کی جانے والی اگربتیوں کی طرف بھی لوگوں کی دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ صارفین اب مصنوعات خریدتے وقت صرف خوشبو نہیں بلکہ ان میں استعمال ہونے والے اجزا، دھوئیں کی مقدار اور تیاری کے طریقے پر بھی توجہ دینے لگے ہیں۔ اس رجحان سے مقامی صنعت کو معیاری اور ماحول دوست مصنوعات تیار کرنے کی ترغیب مل سکتی ہے۔ کم دھواں پیدا کرنے والی اور بہتر معیار کے خام مال سے تیار کی گئی مصنوعات صارفین کے لیے زیادہ قابل قبول ہو سکتی ہیں۔

اگربتی بظاہر ایک چھوٹی سی چیز ہے، لیکن اس کے ساتھ خوشبو، روایت، ثقافت، کاروبار اور روزمرہ زندگی کے کئی پہلو جڑے ہوئے ہیں۔ اس کی مہک کسی کے لیے عبادت کی یاد بن سکتی ہے، کسی کے لیے گھر کی خوشبو اور کسی کے لیے چند لمحوں کا سکون۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ اسے مناسب مقدار میں اور ہوادار جگہ پر استعمال کیا جائے۔ بدلتے ہوئے دور میں اگربتی کی روایت اپنی پرانی شناخت برقرار رکھتے ہوئے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہو سکتی ہے، بشرطیکہ اس کی تیاری میں معیار، صارفین کی صحت اور ماحول کو بھی اہمیت دی جائے۔

موسم کی تبدیلی کے نتائج کتنے تشویش ناک

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

ہندوستان کا موسمیاتی منظرنامہ گزشتہ پانچ دہائیوں میں نمایاں طور پر تبدیل ہوا ہے۔ موسم کی تبدیلی اب محض اوسط درجہ حرارت میں اضافے تک محدود نہیں رہی بلکہ اس کے اثرات گرمی کی شدت، ہیٹ ویوز، خشک سالی اور مختلف علاقوں میں موسمیاتی انتہاؤں کی صورت میں زیادہ واضح ہو رہے ہیں۔ حالیہ تحقیق نے اس تبدیلی کی ایک اہم تصویر پیش کی ہے۔ اس کے مطابق ہندوستان کے مختلف خطوں میں موسمیاتی تبدیلی یکساں انداز میں رونما نہیں ہو رہی، بلکہ ہر خطہ اپنی جغرافیائی، ماحولیاتی اور موسمی خصوصیات کے اعتبار سے الگ طرح کے خطرات کا سامنا کر رہا ہے۔ "نظرثانی شدہ سی ای آئی کا استعمال کرتے ہوئے برصغیر پاک و ہند میں موسمیاتی شدت کا ارتقاء" کے عنوان سے شائع ہونے والی تحقیق میں 1971 سے 2022 تک کے موسمیاتی رجحانات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ تحقیق انڈیا میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی)، ایتریا یونیورسٹی، بنگلورو اور نیشنل سینٹر فار میڈیم رینج ویدر فورکاسٹنگ (این سی ایم آر ڈبلیو ایف) کے محققین نے مشترکہ طور پر کی ہے۔ تحقیق کے نتائج یہ بتاتے ہیں کہ گزشتہ نصف صدی میں ہندوستان کے موسمیاتی نظام میں نہ صرف شدت آئی ہے بلکہ اس کی جغرافیائی تقسیم بھی تبدیل ہوئی ہے۔ اس تحقیق کا ایک اہم نتیجہ یہ ہے کہ ہندوستان کے جنوبی حصے نسبتاً تیزی سے خشک ہو رہے ہیں، جبکہ مشرقی ساحل مسلسل خشک سالی کے حوالے سے ایک اہم خطے کے طور پر سامنے آیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بارش میں کمی یا بارش کے معمول میں تبدیلی کے اثرات محض پانی کی دستیابی تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ زراعت، خوراک کی پیداوار، دیہی معیشت اور زیر زمین پانی کے وسائل پر بھی اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ ہندوستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے اور کروڑوں افراد کی روزی روٹی براہ راست یا بالواسطہ زراعت سے وابستہ ہے۔ ملک کی زراعت کا ایک بڑا حصہ اب بھی بارش پر منحصر ہے۔ ایسے میں اگر کسی علاقے میں بارش کے دن کم ہو جائیں، بارش کا وقت تبدیل ہو جائے یا طویل خشک وقفے پیدا ہونے لگیں تو کسانوں کے لیے فصلوں کی منصوبہ بندی مشکل ہو جاتی ہے۔ اس کے برعکس بعض علاقوں میں مختصر وقت کے دوران انتہائی زیادہ بارش بھی معمول بن سکتی ہے، جس سے ایک طرف خشک سالی اور دوسری طرف سیلاب کا خطرہ بیک وقت پیدا ہو سکتا ہے۔ تحقیق کا دوسرا اہم پہلو شدید گرمی سے متعلق ہے۔ شمال مغربی ہندوستان شدید گرمی کا ایک اہم مرکز بن کر سامنے آیا ہے۔ اس خطے میں دن کے درجہ حرارت، مرطوب گرمی اور ہیٹ ویوز کی شدت میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ شمال مغربی ہندوستان میں راجستھان، ہریانہ، پنجاب، دہلی اور آس پاس کے علاقوں کا ایک بڑا حصہ شامل ہے، جہاں گرمی کی لہریں انسانی صحت، زراعت، پانی اور بجلی کی طلب کو براہ راست متاثر کرتی ہیں۔ گرمی کی شدت کو صرف تھرمامیٹر پر درج درجہ حرارت سے نہیں سمجھا جا سکتا۔ جب زیادہ درجہ حرارت کے ساتھ ہوا میں نمی بھی بڑھ جائے تو انسانی جسم کے لیے پسینے کے ذریعے حرارت خارج کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً ایک ہی درجہ حرارت مختلف نمی کی سطحوں پر جسم پر مختلف اثر ڈال سکتا ہے۔ اسی لیے موجودہ دور میں موسمیاتی مطالعات میں مرطوب گرمی اور انسانی جسم پر اس کے اثرات کو بھی خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔ تحقیق کے مطابق 1971 سے 2022 کے درمیان وسطی اور شمال مغربی ہندوستان میں شدید درجہ حرارت سے متاثرہ زمینی رقبے میں ہر دہائی کے دوران تقریباً 20 سے 40 فیصد تک اضافہ ہوا۔ یہ اعداد وشمار اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ شدید گرمی اب چند مخصوص مقامات تک محدود نہیں رہی۔ 1980 کی دہائی میں جو علاقے شدید گرمی کے "ہاٹ اسپاٹس" کے طور پر نمایاں تھے، وہ وقت گزرنے کے ساتھ وسیع اور مسلسل گرم علاقوں میں تبدیل ہوتے گئے۔ یہ تبدیلی شہری علاقوں کے لیے بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔ ہندوستان کے بڑے شہروں میں پہلے ہی کنکریٹ، ٹریفک، صنعتی سرگرمیوں اور محدود سبز علاقوں کی وجہ سے شہری حرارتی جزیرے کا مسئلہ موجود ہے۔ جب وسیع علاقائی گرمی کی لہر شہری حرارتی اثر کے ساتھ ملتی ہے تو شہری آبادی کو زیادہ شدید گرمی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس صورت حال میں بجلی کی طلب بڑھتی ہے، کیونکہ لوگ کولنگ آلات کا زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں توانائی کے نظام پر دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ گرمی کی بڑھتی ہوئی شدت کا تعلق صحت عامہ سے بھی ہے۔ شدید گرمی جسم میں پانی کی کمی، ہیٹ اسٹروک، تھکن اور دیگر صحت کے مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔ بزرگ افراد، بچے، کھلے مقامات پر کام کرنے والے مزدور اور ایسے افراد جو مناسب ٹھنڈک یا پانی تک رسائی نہیں رکھتے، زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔ تعمیراتی مزدور، زرعی کارکن، سڑکوں پر کام کرنے والے افراد اور دیگر محنت کشوں کے لیے طویل ہیٹ

ویوز روزگار کے معمولات کو بھی متاثر کر سکتی ہیں۔ خشک سالی کا مسئلہ اس سے مختلف مگر باہم جڑا ہوا خطرہ ہے۔ جنوبی ہندوستان میں بڑھتی خشکی اور مشرقی ساحلی علاقوں میں خشک سالی کے رجحانات زراعت کے لیے اہم تشویش کا باعث ہیں۔ اگر مٹی میں نمی کم ہو جائے اور زیر زمین پانی کے ذخائر بھی دباؤ میں ہوں تو کسانوں کا آبپاشی پر انحصار بڑھ جاتا ہے۔ اس سے زرعی لاگت میں اضافہ ہو سکتا ہے اور چھوٹے کسان زیادہ مالی دباؤ کا شکار ہو سکتے ہیں۔ یہ صورتحال پانی کے انتظام کے لیے بھی نئے چیلنج پیدا کرتی ہے۔ ہندوستان کے کئی علاقوں میں آبادی، صنعت اور زراعت پہلے ہی محدود آبی وسائل پر انحصار کرتے ہیں۔ اگر موسمی بارش کا نظام مزید غیر یقینی ہو جائے تو پانی ذخیرہ کرنے، زیر زمین پانی کی بحالی اور آبپاشی کے روایتی نظاموں پر نظرثانی ضروری ہو جائے گی۔ بارش کے پانی کو زیادہ مؤثر طریقے سے محفوظ کرنا، تالابوں اور جھیلوں کو بحال کرنا اور مقامی آبی نظاموں کی حفاظت کرنا مستقبل کی حکمت عملی کا اہم حصہ بن سکتا ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ اس کے اثرات ہمیشہ ایک ہی شکل میں ظاہر نہیں ہوتے۔ ایک علاقے میں شدید گرمی بڑھ سکتی ہے، دوسرے میں خشک سالی کا خطرہ بڑھ سکتا ہے اور کسی تیسرے علاقے میں شدید بارش یا سیلاب کے واقعات زیادہ اہم ہو سکتے ہیں۔ اس لیے پورے ملک کے لیے ایک ہی نوعیت کی موسمیاتی حکمت عملی کافی نہیں ہوگی۔ علاقائی سطح پر خطرات کی شناخت اور اسی کے مطابق منصوبہ بندی زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔ تحقیق کے شریک مصنف اور وزارت ارضیاتی علوم کے سابق سیکریٹری ڈاکٹر ایم راجیون نے بھی اس تبدیلی کے وسیع اثرات کی جانب توجہ دلائی ہے۔ ان کے مطابق مسئلہ صرف یہ نہیں کہ ہندوستان کا درجہ حرارت بڑھ رہا ہے، بلکہ شدید گرمی اور خشک سالی کے اثرات پہلے کے مقابلے میں وسیع علاقوں تک پھیل رہے ہیں۔ یہ بات موسمیاتی منصوبہ بندی کی اہمیت کو مزید بڑھا دیتی ہے۔ مستقبل میں ہندوستان کو موافقت اور تخفیف، دونوں محاذوں پر کام کرنا ہوگا۔ موافقت کے تحت ایسے اقدامات ضروری ہوں گے جو بدلتے موسم کے اثرات کو کم کریں۔ مثال کے طور پر گرمی سے نمٹنے کے لیے ہیٹ ایکشن پلان، شہری سبزہ، سایہ دار مقامات، بہتر تعمیراتی ڈیزائن اور کارکنوں کے لیے کام کے اوقات میں تبدیلی جیسے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں کم پانی استعمال کرنے والی فصلیں، بہتر آبپاشی، بارش کے پانی کا ذخیرہ اور مٹی میں نمی برقرار رکھنے کی تکنیکیں مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ دوسری طرف طویل مدتی حل کے لیے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی بھی ضروری ہے۔ قابل تجدید توانائی کا فروغ، توانائی کی کارکردگی میں بہتری، صاف ٹرانسپورٹ، جنگلات اور قدرتی ماحولیاتی نظام کا تحفظ اور کم کاربن والی صنعتی ترقی اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تاہم صرف حکومت کی کوششیں کافی نہیں ہوں گی۔ مقامی اداروں، سائنسی اداروں، کسان تنظیموں، صنعت اور عام شہریوں کو بھی موسمیاتی تبدیلی کے مطابق اپنے طرز عمل میں تبدیلی لانا ہوگی۔ سب سے اہم ضرورت قابل اعتماد موسمیاتی معلومات کو مقامی سطح پر قابل عمل مشوروں میں تبدیل کرنے کی ہے۔ اگر کسان کو بروقت بارش، خشک سالی یا شدید گرمی کی پیش گوئی مل جائے تو وہ فصل، آبپاشی اور مزدوری کے حوالے سے بہتر فیصلے کر سکتا ہے۔ مجموعی طور پر یہ تحقیق ہندوستان کے لیے ایک اہم سائنسی اشارہ فراہم کرتی ہے۔ گزشتہ پانچ دہائیوں میں موسمیاتی تبدیلی نے ملک کے مختلف حصوں کو مختلف انداز سے متاثر کیا ہے۔ شمال مغرب میں شدید گرمی کا پھیلاؤ، وسطی علاقوں میں بڑھتا حرارتی دباؤ اور جنوبی و مشرقی خطوں میں بڑھتی خشکی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہندوستان کا موسمیاتی مستقبل زیادہ پیچیدہ ہو رہا ہے۔ اس صورت حال کو محض درجہ حرارت میں اضافے کے طور پر دیکھنے کے بجائے پانی، زراعت، صحت، توانائی، شہری منصوبہ بندی اور معیشت سے جڑے ایک جامع مسئلے کے طور پر سمجھنے کی ضرورت ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کا مقابلہ صرف مستقبل کے خطرات سے بچنے کے لیے نہیں بلکہ موجودہ معاشی اور سماجی نظام کو زیادہ مضبوط بنانے کے لیے بھی ضروری ہے۔ اگر سائنسی تحقیق، مقامی تجربات اور مؤثر حکمت عملی کو یکجا کیا جائے تو ہندوستان بدلتے ہوئے موسمی حالات کے اثرات کو کم کرنے اور ایک زیادہ لچکدار مستقبل کی بنیاد رکھنے کی سمت میں مؤثر پیش رفت کر سکتا ہے۔ (یو این آئی)

سپریم کورٹ این ایچ اے آئی کی عرضی پر سماعت کرے گی

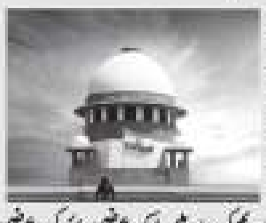

نئی دہلی، 21 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ ہندوستانی قومی شاہراہ اتھارٹی (این ایچ اے آئی) کی اس عرضی پر سماعت کرے گی جس میں قومی شاہراہوں پر آوارہ جانوروں سے متعلق ہدایات کی وضاحت کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ این ایچ اے آئی نے پیر کو اس سلسلے میں سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کی۔ عرضی میں دلیل دی گئی ہے کہ پورے قومی شاہراہ نیٹ ورک پر پناہ گاہیں، خصوصی نقل و حمل کی سہولتیں اور متعلقہ بنیادی ڈھانچہ بنانا اور چلانا اس کے قانونی دائرہ کار سے باہر ہے۔ اس کے لیے موجودہ اختیارات اور بجٹ کے دائرے سے ہٹ کر بہت زیادہ انسانی وسائل اور رقم کی ضرورت ہوگی۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے چیف جسٹس جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس وی۔ سوہنا کی بنچ کے سامنے اس درخواست کا ذکر کیا اور جلد سماعت کے لیے اسے فہرست میں شامل کرنے کی درخواست کی۔

اشتہار

ای- ٹینڈر نوٹس

[illegible]

کام کا نام	ڈیمو کار شیڈ بڈگام میں ڈیمو ریل ڈبوں میں چھت پر لگا ہوا ہیٹنگ انتظام اکائیوں کی سالانہ دیکھ بھال کا ٹھیکہ۔
کام کی تخمینہ لاگت	روپئے 1,50,60,804.62 (روپئے ایک کروڑ پچاس لاکھ ساٹھ ہزار آٹھ سو چار اور باسٹھ پیسے صرف)۔
بیانہ رقم	روپئے 3,01,200/- (روپئے تین لاکھ ایک ہزار دو سو صرف)
ٹینڈر دستاویز ویب سائٹ پر دستیاب	www.ireps.gov.in کے مطابق
ای-ٹینڈر جمع کرنے کی تاریخ و وقت	تاریخ 12.10.2026 کو 15.00 بجے تک
ای-ٹینڈر کھولنے کی تاریخ و وقت	تاریخ 12.10.2026 کو 15.15 بجے
ویلیڈیٹی	ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ سے 60 دن
ٹینڈر کی قسم	اوپن ٹینڈر (سنگل پیکٹ سسٹم)
کام کی مدت	24 مہینے
ویب سائٹ	http://www.ireps.gov.in

ٹینڈر نمبر 2026-08 ڈیمو-بی ڈی جی ایم تاریخ: 19.09.2026 3264/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Government of Jammu and Kashmir

JAL SHAKTI DEPARTMENT

OFFICE OF EXECUTTIVE ENGINEER, PHE MECHANICAL RURAL DIVISION, SRINAGAR, KASHMIR.

Corrigendum

E-NIT Nos. PHE/MRD/TS/ 27 & 31 of 08/2026, published vide Nos: 2026_PHE_320273_1 and 2026_PHE_322352_1 are hereby cancelled and shall be tendered afresh.

No: PHE/MRD/2058-60
Dated: 21 -09-2026
DIPK-5937/26
Dated: 21/09/2026

Sd/-
Executive Engineer,
PHE Mechanical Rural Division,
Srinagar.

Government of Jammu and Kashmir
Department of Revenue

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that the communication received from the office of BDO Budgam (Registrar Births & Deaths) for permission of Late Birth Entry in favour of Fayaz Ahmad Paul S/o Gh. Hussain Paul Ro Pallar Teh. Budgam for the purpose of issuance of a Birth Certificate from the competent authority. As per the Age Certificate issued by Chairman Distt. Medical Board Budgam vide No. CMOB/OMBB/628 dated 27.08.2026 and affidavit duly attested by Special Mobile Magistrate budgam the DOB/Age of applicant reflects as 36 years approx.

Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class, Budgam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

Ex. Magistrate 1st Class, Budgam

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) Parveen Shaheen to (New Name) Parveena Shaheen. In future I will be known as (New Name) Parveena Shaheen. If anybody having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 07 days. After 7 days no objection will be accepted.

Parveena Shaheen.

PUBLIC NOTICE

I, Muzafar Ahmad Dar S/O Ghulam Rasool Dar, R/O Athwajan, Srinagar, am the father of Mysha Muzafar. The name of my daughter has inadvertently been mentioned in the records of Dr. AGM's City School, Nowgam, as "Mysha Muzaffer", which is incorrect. The correct name of my daughter is "Mysha Muzafar", as the same is duly reflected in her Birth Certificate issued by the Registrar Births & Deaths, Badamibagh Cantonment Board, Srinagar. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact above mentioned school within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040004704 was on the name of Ab Karim Ganai S/o Reshi Ganai R/o Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Besant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Ghulam Mohammad Ganai R/o Ahanger Mohalla, Lasjan, Srinagar J&K 191101

PUBLIC NOTICE

I Javaid ahmed Bhut R/o Umer Colony 'B' Lal Bazar intend to correct my wards spelling in his name and parentage as well as in the school records at Crescent Public School Naseem Bagh Sringar in class 8th. From Muhammad Rayan S/o Javid Ahmad Bhat to Mohammad Rayan S/o Javaid Ahmed Bhutt. If any body have any objection in this regard He/ She may contact the Principal of the said school within a period of seven days. No objection shall be entertained after the stipulated period.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

HEALTH AND MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, ANANTNAG

Email ID: Principal-gmca@jk.gov.in Website:www.gmcanantnag.ac.in

NOTICE

Subject: Admission to Left Over seats (2026-27) in B.Sc. Nursing Course at Government Nursing College GMC Anantnag.

Ref 1: No. JKNC-26/157/1400-1409 Dated 11/09/2026

Pursuant to the notification issued by J&K Nursing Council vide referred above, applications are invited for admission to left over seats (2026-27) in the B.Sc. Nursing Course at Govt. Nursing College GMC Anantnag.

The applications of only those students who have appeared in the JKBOPEE Entrance Test for admission to B.Sc. Nursing Course for the session 2026-2027 will be accepted.

The selection of the candidates to such course shall be in accordance with the rules and regulations issued by J&K Board of Professional Entrance Examinations and J&K Nursing Council.

Important Information:

Availability of Forms: 18-09-2026 to 22-09-2026 (up to 04:00 PM) on the official GMC Anantnag website (www.gmcanantnag.ac.in).

Mode of Submission: Online submission.

Application Fee: Rs. 300/- (Non-refundable).

Candidates must upload all mandatory/requisite documents along with the online application form. Failure to upload the required documents may result in rejection of the application without further notice.

No hard copy of the application form or documents is required to be submitted at the time of online application.

Candidates must produce the downloaded application form along with original documents at the time of document verification/admission.

Candidates are advised to submit the online application well before the closing date to avoid technical or payment-related issues.

Eligibility Criteria

Only candidates who appeared in the JKBOPEE Entrance Test for the B.Sc. Nursing Course (2026–27) are eligible to apply. Selection will be strictly based on this entrance merit.

Applicants must be bonafide domiciles of the UT of J&K. In the event of a tie in marks/ rank, preference shall be given to the candidate having an earlier date of birth.

All documents/certificates or before submitted by the candidate must have been issued on the last date of submission of the application form, i.e., 22-09-2026.

Required Documents

Date of Birth Certificate (10th Passing Certificate)

12th Standard Marks Sheet

Domicile Certificate

Valid Category Certificate (issued by the competent authority)

Copy of JKBOPEE Entrance Result / Rank Letter

Important Terms & Conditions

1. The selection list will be submitted to the J&K Nursing Council for eligibility verification. If any candidate is found ineligible, their admission shall be cancelled ab-initio.
2. Final selection is subject to strict verification of original documents.
3. Misrepresentation: Concealing or surpassing any information during admission will lead to immediate cancellation of candidature.
4. Candidates shall be personally responsible for any discrepancy in the marks or other particulars furnished by them in the application form.
5. The number of vacancies may vary depending on subsequent cancellations or withdrawals during the admission window.
6. All other terms and conditions remain the same as notified in the Information Brochure and notifications issued by J&K BOPEE / J&K Nursing Council (vide Dated 11/09/2026). No. JKNC-25/157/1400-1409.

DIPK-5951/26
Dated: 21/09/2026

Prof. (Dr.) Junaid S Wani
Principal Govt. Medical College, Anantnag

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

HEALTH AND MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, ANANTNAG

Govt. Nursing College
www.gmcanantnag.ac.in

Notice

Subject: Admission to Left Over seats in Various B.Sc. Allied & Health Care Courses at Government Medical College Anantnag.

Ref 1: No. SAHC-J&K/Notice/ Leftover/1/522-28 dated: 14/09/2026.

Ref 2: No S.O 333 of 2024 dated: 13-06-2024.

Pursuant to the notification issued by State Allied and Healthcare Council J&K vide referred above; applications are invited from eligible/desirous candidates for admission to left over seats in the following B.Sc. Allied & Health Care Courses at Govt. Medical College Anantnag.

S.No	Name of the Course
01.	Bachelor of Anesthesia and Operation Theatre Technology (B.AOTT)
02.	Bachelor of Medical Laboratory Sciences (B.MLS)
03.	Bachelor of Dialysis Therapy Technology(B.DTT)
04.	Bachelor of Medical Radiology &Imaging Technology(B.MRIT)

- The number of seats may change during process of admission which is subject to the cancellation of admission by candidates and the confirmation by competent authorities.
- The selection of the candidates to such courses shall be in accordance with the rules and regulations issued by J& K Board of Professional Entrance Examinations and State allied and Healthcare Council J&K as referred above.

Important Information:

- Availability of Application Forms: 18-09-2026 to 22-09-2026 (up to 04:00 PM) on the official GMC Anantnag website (www.gmcanantnag.ac.in).
- Mode of Submission: Online submission.
- Application Fee: Rs. 300/- (Non-refundable).
- Candidates must upload all mandatory/requisite documents along with the online application form. Failure to upload the required documents may result in rejection of the application without further notice.
- No hard copy of the application form or documents is required to be submitted at the time of online application.
- Candidates must produce the downloaded application form along with original documents at the time of document verification/admission.
- Candidates are advised to submit the online application well before the closing date to avoid technical or payment-related issues.

Eligibility Criteria

1. The eligibility for admission to the above-mentioned courses is based on the aggregate marks obtained in 10+2 (12th) with PCB examination.
2. The final selection list will be prepared strictly according to the merit based on total marks secured in the 10+2 (12th) PCB examination subject to verification and availability of seats.
3. Applicants must be bonafide domiciles of the UT of J&K.
4. In the event of a tie in marks/rank, preference shall be given to the candidate having an earlier date of birth.
5. All documents/certificates submitted by the candidate must have been issued on or before the last date of submission of the application form, i.e., **22-09-2026.**

Required Documents

- Date of Birth Certificate (10th Passing Certificate)
- 12th Standard Marks Sheet
- Domicile Certificate
- Valid Category Certificate (issued by the competent authority)

Important Terms & Condition

1. In case Candidates conceal/surpass any information at the time of admission, his/her candidature shall be cancelled ab initio.
2. After completing the list of admitted candidates against the left-over seats will be submitted to State Allied and Healthcare Council for verification of eligibility of the candidates. If upon verification, any candidate found ineligible, his/her admission shall be deemed null and void ab-initio.
3. Final selection is subject to strict verification of original documents.
4. Misrepresentation: Concealing or surpassing any information during admission will lead to immediate cancellation of candidature.
5. Candidates shall be personally responsible for any discrepancy in the marks or other particulars furnished by them in the application form.
6. The number of vacancies may vary depending on subsequent cancellations or withdrawals during the admission window.

Note: Incomplete forms shall be rejected.

Prof. (Dr.) Junaid S Wani, Principal, Govt. Medical College, Anantnag

DIPK:DIPK-5952/26 DIP Dated: 21/09/2026

Government of Jammu & Kashmir

SKIMS MEDICAL COLLEGE/HOSPITAL

BEMINA, SRINAGAR – 190017
Department of Materials Management
Email: mmo@skimsmc.edu.in, Ph: 0194-2493226

Sub:- Extension of e-tender for refueling of Transport fleet/Vehicles of SKIMS Medical College Hospital Bemina on Rate Contract basis.

Ref:

1. SKIMS MCH 04 Tender of 2026 dated: 02/09/2026.

E-tenders for Refueling of Transport fleet/Vehicles of SKIMS Medical College Bemina Srinagar on Rate Contract basis, invited vide above referred NIeT No., is hereby extended up to 01/10/2026 as per following schedule.

1. The last date for depositing the bids in electronic format on website www.jktenders.gov.in on 01/10/2026 upto 02:00 P.M.
2. The date of opening of e-tenders will be on 05/10/2026 at 3:00 PM.
3. Other terms and conditions of the NIeT shall remain unchanged.

DIPK-NB-1698/26
Dated: 21/09/2026

Sd/-
Materials Management Officer
(SKIMS MCH Bemina)

از دفتر تحصیلدار سمبل

نیلامی

عام لوگوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 13 جون 2025 کو علاقہ وانگی پورہ تمام عام (Wangipora) میں ضبط کی گئی چنار کی لکڑی کی نیلامی کی جائے گی۔ یہ ضبط شدہ لکڑی اس وقت تحصیل آفس سمبل کے احاطے میں موجود ہے۔ جو بھی خواہشمند حضرات اس نیلامی میں حصہ لینا چاہتے ہیں، وہ مقررہ تاریخ اور وقت پر تشریف لائیں۔

- نیلامی کی تاریخ: 25 ستمبر 2026 (25-09-2026)
- وقت: دوپہر 02:30 بجے
- مقام: تحصیل آفس سمبل
- CDR کی رقم: 5000 روپے (جو کہ تحصیلدار سمبل کے نام پر جمع کرانی ہوگی)

خواہشمند خریداروں سے گزارش ہے کہ وہ مقررہ وقت پر نیلامی کے مقام پر پہنچیں۔ نیلامی کے ضوابط اور شرائط موقع پر ہی بتائے جائیں گے۔

تحصیلدار سمبل

DIPK:-5936/26 DIP Dated: 21/09/2026

UNION TERRITORY GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION RAJBAGH SRINAGAR.

H.Q's: Lal Mandi, Near L.D Hospital Srinagar-190008.

NOTICE INVITING TENDERS

E-NIT No. 84/R&B/RAJ of 2026-27 issued under Endorsement No. 7677-87 Dated: 21.09.2026.

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In Single Cover System) are invited on Percentage Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S. No.	Name of Work	Base Cost Excl. GST (Rs. in Lacs)	TOTAL / Adv. Cost (Base Cost + GST) (Rs.in Lacs)	Cost of T/Doc	Earnest Money Deposit	Time of Comp -letion	Major Head	Class of Contactor / Agency
1	2	3		4	5	6	7	8
1	Completion of Newly Constructed Academic block at S.P Higher Secondary School Srinagar and additional Construction of Two Rooms with One Washroom, Smart Boards, Furniture, Roof Truss.	83.53	98.56	Rs. 1600/-	Rs. 197120/-	120 Days	UT Capex Budget 2026-2027 (DSEK)	AAY
2	Upgradation of infrastructure and repairment of various Clerical Halls of Directorate of School Education, Kashmir.	15.45	18.23	Rs. 800/-	Rs. 36460/-	45 Days	UT Capex Budget 2026-2027 (DSEK)	BEE/CEE

Position of AAA:

Accorded vide Order No:

1. 331-DSEK of 2026 Dated: 29.08.2026.
2. 348-DSEK of 2026 Dated: 03.09.2026.

Position of TS: 1. SE-PWD(R&B) Sgr-South/TS/202 of 2026-2027 Dated: 17.09.2026.

2. Accorded

Position of Funds: Budgeted / Committed.

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	21.09.2026.
2	Period of downloading of bidding documents	22.09.2026.from 10:00 AM
3	Bid submission Start Date	22.09.2026.from 10:00 AM
4	Bid Submission End Date	28.09.2026 Up to 04:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	29.09.2026 at 11:30 AM in the office of Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar.

2. Bids must be accompanied with the cost of Tender document in the shape of Treasury Challan under M.H-0059 in favour of the Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar (Tender inviting Authority) (The Date of Treasury Challan & EMD should be between the Date of Start of Bid and Bid Submission End date) pledged to the Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar (Tender Receiving Authority).

3. At the time of tendering, all bidders must upload Earnest Money/Bid security as mentioned above in the form of CDR/FDR/TDR/BG pledged to the Tender Receiving Authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar. The Earnest Money/Bid security will be released to the successful bidder only after the submission of Performance and Additional Performance Security (if applicable) and Drawl of Agreement as per FORM-25 (Double Cover) .

*Abnormally Low Bid Price :

As per the Circular instructions of Finance Deptt. Vide NO.FD-Code/441/2021-02-158 Dated:08.08.2025, which is reproduced as :-

¢ Where the bid price is below 10% but not below 20% of the Project Cost put to bid, the additional Performance Gurantee/ Security Percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance gurantee being 0.1% and this additional performanc grurantee percentage shall be applied on the bid price.

¢ Where the bid price is 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance gurantee percentage shall be incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance gurantee percentage shall be applied on the bid price.

¢ The additional performance security shall be treated as part of the performance security & shall be released after the DLP is over successfully.

4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of the Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar (Tender Receiving Authority).

5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.

6. Instruction to bidders regarding e-tendering process.

7. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.

8. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.

9. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.

10. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.

¢ Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the technical bid.

11. All other terms conditions shall remain as per the J&K Engineering Manual 2020 and other standing Guidelines of the Govt. of India / Govt. of J&K UT and as per PWD FORM (25) Double Cover.

Sd/- Executive Engineer,
R&B Rajbagh Division Srinagar

DIPK:-5963/26 DIP Dated: 21/09/2026

دنیا وبائی امراض سے نمٹنے کے لیے اب بھی پوری طرح تیار نہیں۔ڈبلیو ایچ او سربراہ

نئی دہلی21ستمبر(ایم این این)

عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ایڈہانوم گیبریسس نے پیر کو کہا کہ دنیا وبائی امراض کی روک تھام، ان کے لیے تیاری اور ان سے نمٹنے کے لیے اب بھی "ناکافی طور پر تیار" ہے۔ ان کا یہ بیان اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس کے اعلیٰ سطحی ہفتے سے قبل سامنے آیا ہے۔ ٹیڈروس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "اگلے ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں عالمی رہنما وبائی امراض کی روک تھام، ان کے لیے تیاری اور ان سے نمٹنے کے اپنے عزم کی تجدید کے لیے ملاقات کریں گے۔ سیاسی اعلامیہ واضح ہے: دنیا اب بھی وبائی امراض سے نمٹنے کے لیے ناکافی طور پر تیار ہے۔" انہوں نے عالمی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ "سیاسی وعدوں کو عملی اقدامات میں تبدیل کریں" اور "وبائی معاہدے کے تحت 'پیتھوجن ایکسیس اینڈ بینیفٹ شیئرنگ' ضمیمے کو مکمل کریں۔" ان کا یہ بیان ایسے وقت آیا ہے جب دنیا بھر کے رہنما اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں سالانہ اعلیٰ سطحی جنرل ڈیبیٹ میں شرکت کی تیاری کر رہے ہیں۔ یہ جنرل ڈیبیٹ 22 سے 28 ستمبر تک منعقد ہوگی۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس کا موضوع "اعتماد کی بحالی، تبدیلی کا انتظام: ایک اقوام متحدہ جو سب کے لیے موثر ثابت ہو" رکھا گیا ہے۔ بنگلہ دیش کے خلیل الرحمن اس اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس میں اقوام متحدہ کے تمام 193 رکن ممالک کے صدور، وزرائے اعظم اور اعلیٰ سطحی نمائندے شرکت کریں گے۔ وہ بڑے بین الاقوامی مسائل پر اپنے ممالک کی ترجیحات اور موقف پیش کریں گے۔ اس سے قبل اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے ایک بہتر دنیا کے لیے امید اور مسلسل کوششوں پر زور دیا تھا۔ وہ اقوام متحدہ کے سربراہ کی حیثیت سے جنرل اسمبلی کے اپنے آخری اجلاس میں شرکت کرنے والے ہیں۔ گوتریس نے ایکس پر لکھا، "جب میں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی حیثیت سے اپنے آخری جنرل اسمبلی اجلاس کی تیاری کر رہا ہوں تو میں ان عالمی چیلنجز کے بارے میں سوچ رہا ہوں جن کا لوگوں کو سامنا ہے۔ ان مشکل حالات میں ہمیں مایوس ہونے کے بجائے پر امید رہنے کا انتخاب کرنا ہوگا۔ ہمیں سب کے لیے ایک بہتر دنیا کی جدوجہد ترک نہیں کرنی چاہیے، بلکہ اب پہلے سے کہیں زیادہ اس کی ضرورت ہے۔" ہندوستان کی جانب سے وزیر خارجہ ایس جے شنکر جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کریں گے اور خطاب بھی کریں گے۔ اقوام متحدہ کے مطابق 81ویں اجلاس میں عالمی تعاون کو دوبارہ مضبوط بنانے، پائیدار ترقی کے اہداف کو آگے بڑھانے اور امن، وقار اور مساوات کے لیے اجتماعی اقدامات کو فروغ دینے پر توجہ دی جائے گی۔ جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی ہفتے کے دوران عالمی تنازعات، ترقی، موسمیاتی تبدیلی، انسانی بحران اور دیگر اہم بین الاقوامی مسائل پر بھی تبادلہ خیال ہوگا۔ جنرل ڈیبیٹ عالمی رہنماؤں کو اپنی خارجہ پالیسی کی ترجیحات پیش کرنے اور دنیا میں ہونے والی اہم پیش رفت پر تبادلہ خیال کے لیے ایک اہم عالمی پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔

مصنوعی ذہانت (اے آئی) عالمی معیشت کو تیزی سے تبدیل کر رہی ہیں

ہندوستان میں اقتصادی ترقی کا اگلا دور بے مثال ہو سکتا ہے: این چندر شیکھرن

نئی دہلی21ستمبر(ایم این این)

ٹاٹا سنز کے چیئرمین این چندر شیکھرن نے کہا ہے کہ ہندوستان اقتصادی ترقی کے ایسے دور میں داخل ہو رہا ہے جو اس کی تاریخ اور دنیا کے کسی بھی دوسرے حصے کے مقابلے میں "بے مثال" ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ٹیکنالوجی اور ریگولیٹری تبدیلیاں عالمی معیشت کو تیزی سے تبدیل کر رہی ہیں، لیکن ان تبدیلیوں کے ساتھ نئے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ سائی یونیورسٹی کی کانووکیشن تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے چندر شیکھرن نے کہا کہ یونیورسٹی سے فارغ ہونے والے طلبہ ایک ایسی دنیا میں قدم رکھ رہے ہیں جہاں عالمی معیشت، ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، ضابطوں اور دیگر شعبوں میں تیزی سے تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ ان کے مطابق اے آئی آنے والے برسوں میں ایسے نئے شعبوں اور مواقع کو جنم دے سکتی ہے جن کا آج تصور کرنا بھی مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی کی وجہ سے ملازمتیں ختم ہونے کے امکانات پر دنیا بھر میں بحث ہو رہی ہے، لیکن دوسری طرف یہی ٹیکنالوجی نئے شعبوں اور روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے طلبہ سے کہا کہ "دنیا امکانات سے بھری ہوئی ہے" اور ممکن ہے کہ آج سے پانچ سال بعد ایسے کئی شعبے وجود میں آ چکے ہوں جو اس وقت موجود نہیں ہیں، حتیٰ کہ ان کے نام یا اصطلاحات سے بھی لوگ آج واقف نہ ہوں۔ چندر شیکھرن نے کہا کہ ہندوستان اس وقت "بہت مضبوط پوزیشن" میں ہے اور ملک میں اقتصادی ترقی کا ایسا دور آ سکتا ہے جو ہندوستان کی اپنی تاریخ میں بھی بے مثال ہو اور دنیا کے دیگر حصوں کے مقابلے میں بھی غیر معمولی ہو۔ ان کے مطابق یہ ترقی کئی دہائیوں تک جاری رہ سکتی ہے۔ انہوں نے فارغ التحصیل طلبہ کو "روز کی دوڑ" کے انداز میں ایک وقت طویل مدتی اور قلیل مدتی اہداف پر کام کرنے کا مشورہ دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مستقبل کے بڑے مقاصد کی طرف بڑھتے ہوئے مختصر مدت کی کامیابیوں پر بھی توجہ دینی چاہیے تاکہ رفتار برقرار رہے۔ چندر شیکھرن نے طلبہ کو مسلسل تیاری کرتے رہنے اور ناکامیوں یا مشکلات سے حوصلہ نہ ہارنے کی تلقین کی۔

ہندوستان اور مصر نے مواصلات، انفارمیشن ٹیکنالوجی میں تعاون کو گہرا کرنے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی21ستمبر(ایم این این)

ہندوستان اور مصر نے مواصلات اور اطلاعات میں تعاون کو مزید گہرا کرنے پر بات چیت کی۔ یہ بات چیت مصر میں ہندوستان کے سفیر سریش ریڈی اور مصر کے مواصلات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر رفعت ہندی کے درمیان ملاقات کے دوران ہوئی۔ مصر میں ہندوستانی سفارت خانے نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ سفیر سریش ریڈی نے مواصلات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر ایچ ای ڈاکٹر رفعت ہندی سے ملاقات کی اور مواصلات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون کو مزید گہرا کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ اس نے مزید کہا، "بات چیت میں ڈی پی آئی میں ہندوستان کی کامیابی اور تمام ممالک میں اس کے لاگو ہونے، ادارہ جاتی تعاون کو بڑھانے، اور دونوں ممالک کی آئی سی ٹی سیکٹر کمپنیوں کے درمیان زیادہ سے زیادہ مشغولیت کو سہولت فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔" قبل ازیں، 14 ستمبر کو، سریش ریڈی نے مصر کے صحت اور آبادی کے وزیر خالد عبدالغفار سے ملاقات کی، اور دونوں فریقوں نے صحت کی دیکھ بھال اور دوا سازی میں تعاون کے لیے نئی راہیں تلاش کیں۔ ملاقات کے دوران، دونوں فریقوں نے روایتی ادویات میں تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا اور علم، مہارت اور بہترین طریقوں کے اشتراک کی اہمیت پر زور دیا۔

بھارت روس پر امریکی پابندیوں کے قانون کا جائزہ لے گا۔پیوش گوئل

نئی دہلی21ستمبر(ایم این این)

وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے 21 ستمبر کو روس کو ہدف بنانے والے امریکی پابندیوں کے قانون کے بارے میں صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بھارت اس معاملے پر بات چیت کرنے سے پہلے اس کی تفصیلات کا جائزہ لے گا۔ گوئل نے کہا، تفصیلات اب سامنے آ رہی ہیں۔ ہم ان کا مطالعہ کریں گے اور مناسب وقت پر اس معاملے پر بات چیت کریں گے۔ ان کے یہ ریمارکس امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے 18 ستمبر کو کانگریس سے اوگر اہم سینکشننگ رشیا اینڈ ایران ایکٹ (روس اور ایران پر پابندیوں کا قانون) پر دستخط کرنے کے بعد سامنے آئے۔ یہ قانون سازی روس پر پابندیوں کا دائرہ کار وسیع کرتی ہے اور امریکی صدر کو یہ اختیار دیتی ہے کہ وہ ان ممالک پر 100 فیصد تک ٹیرف (محصولات) عائد کر سکیں جو روسی توانائی کی بڑی مقدار میں خریداری جاری رکھتے ہیں۔ 100 فیصد ٹیرف کوئی خودکار ڈیوٹی نہیں ہے، بلکہ یہ زیادہ سے زیادہ ٹیرف کی شرح ہے جسے امریکی صدر نئے قانون کے تحت عائد کر سکتے ہیں۔ یہ قانون سازی بھارت کے لیے اہم ہے کیونکہ یہ ملک روسی خام تیل کا ایک بڑا درآمد کنندہ ہے۔ اس کے علاوہ، بھارت اور امریکہ دو طرفہ تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت جاری رکھے ہوئے ہیں اور دونوں فریقین اس معاہدے کے سلسلے میں باقاعدہ رابطے میں ہیں۔ توقع ہے کہ پیوش گوئل اس ماہ کے آخر میں ٹوکیو میں ہونے والے جی-20 وزرائے تجارت کے اجلاس کے دوران امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریر کے ساتھ دوطرفہ بات چیت بھی کریں گے۔

جنگلی حیات کے تحفظ اور بقائے باہمی کے لیے عالمی سطح پر اقدامات کرنا ضروری: بھوپندر یادو

نئی دہلی20ستمبر(ایم این این)

ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر، شری بھوپیندر یادو نے آج جے پور میں وائلڈ لائف فار فیوچر X کی عالمی تحفظ کانفرنس کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں موجود اہم شخصیات میں 100 سے زائد ممالک کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر موصوف نے تحفظ اور بقائے باہمی کے لیے عملی اقدامات کرنے، ایک برادری کے طور پر دوبارہ جڑنے، حاصل ہونے والی پیش رفت سے اعتماد حاصل کرنے اور امید و سمت کا مشترک احساس پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ شری یادو نے جنگلی حیات کے تحفظ کے شعبے میں وزیر اعظم شری نریندر مودی کے وژن کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح گزشتہ دہائی میں محفوظ علاقوں کی تعداد تقریباً 750 سے بڑھ کر 1000 سے تجاوز کر گئی ہے۔ اسی طرح ٹائیگر ریزروز (باگھ کے محفوظ علاقے) کی تعداد 47 سے بڑھ کر 58 اور ہاتھیوں کے محفوظ علاقوں کی تعداد 30 سے بڑھ کر 33 ہو گئی ہے، جبکہ اسی عرصے میں رامسر سائٹس کی تعداد 24 سے بڑھ کر 101 تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم کی بصیرت افروز قیادت میں ہندوستان میں چیتوں کی دوبارہ واپسی کی کامیابی کا بھی ذکر کیا۔ شری یادو نے شرکاء کو بتایا کہ انواع کے تحفظ کے تئیں ہندوستان کا عزم آئینی اور ثقافتی دونوں ہے اور اس کی جڑیں ایسے عالمی نقطہ نظر میں پیوست ہیں جو محفوظ علاقوں سے متعلق جدید قوانین کے نفاذ سے بہت پرانا ہے۔ ہندوستان نے اپنے آئین میں ایک مضبوط ڈھانچہ تشکیل دیا ہے جو جنگلی حیات کے تحفظ کو ریاستی ہدایت اور شہریوں کا فرض دونوں بناتا ہے، تاہم یہ رسمی ڈھانچہ ایک گہرے اخلاقی و ثقافتی احساس پر مبنی ہے۔ ہندوستان سائٹس، سی ایم ایس، سی بی ڈی اور رامسر کنونشن کا بھی فریق ہے، اور

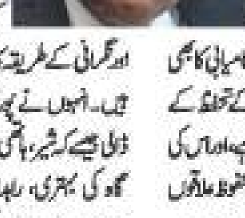

باگھوں، ہاتھیوں، گینڈوں اور ایشیائی شیروں کی تعداد میں بحالی اس بات کا ثبوت ہے کہ مستقل سیاسی عزم کیا کچھ حاصل کر سکتا ہے۔ وزیر نے یہ بھی بتایا کہ کس طرح ملک میں سائنسی تحقیق اور نگرانی کے طریقہ کار نے تحفظ میں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے چیتوں، ہندوستانی آبادی کے تخمینے پر روشنی ڈالی جیسے کہ شیر، ہاتھی، ڈولفن، شیر اور برفانی چیتے نے رہائش گاہ کی بہتری، راہداریوں کو محفوظ بنانے اور میگا فاؤنا پرجاتیوں میں زمین کی تزئین کا طریقہ اختیار کرنے کے لیے بصیرت فراہم کی ہے۔ انہوں نے راجستھان میں گریٹ انڈین بسٹرڈ کے تحفظ کی افزائش کی کامیابی اور کیمپا کی قیادت میں اوران نامی مقدس درختوں کے تحفظ اور تحفظ کے بارے میں بھی بتایا جس سے زمینی انحطاط کی غیر جانبداری میں مدد ملتی ہے۔

بھارت اور یورپی یونین کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری پر بات چیت

نئی دہلی21ستمبر(ایم این این)

بھارت اور یورپی یونین نے اتوار کے روز بین الپارلیمانی تعاون، اعلیٰ سطحی تبادلوں اور اپنی دوطرفہ اسٹریٹجک شراکت داری کے تحت مشترکہ ترجیحات کے نفاذ کے حوالے سے بات چیت کی۔ یہ سفارتی رابطہ بیلجیم اور یورپی یونین میں تعینات بھارتی سفیر پرنے ورما اور یورپی پارلیمنٹ میں خارجہ پالیسیوں کے ڈائریکٹر جنرل پیٹرو ڈوچی کے درمیان ملاقات کے دوران ہوا۔ بیلجیم میں بھارتی سفارت خانے نے ایکس پر اس رابطے کے بارے میں بتایا کہ سفیر پرنے ورما نے یورپی پارلیمنٹ میں خارجہ پالیسیوں کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر پیٹرو ڈوچی سے ملاقات کی۔ انہوں نے بھارت-یورپی یونین بین الپارلیمانی روابط، اعلیٰ سطحی تبادلوں اور بھارت-یورپی یونین اسٹریٹجک شراکت داری کے تحت ترجیحات کے نفاذ پر مفید تبادلہ خیال کیا۔ نئی دہلی اور برسلز کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو باضابطہ طور پر اسٹریٹجک شراکت داری کا درجہ 2004 میں دی ہیگ میں منعقدہ پانچویں بھارت-یورپی یونین سربراہی اجلاس کے دوران دیا گیا تھا۔ اس شراکت داری کی بنیاد جمہوریت، قانون کی حکمرانی، کثیر الجہتی نظام اور اصولوں پر مبنی بین الاقوامی ڈھانچے کے لیے مشترکہ عزم پر رکھی گئی تھی۔ یہ کثیر جہتی تعلقات تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، جدت طرازی، سلامتی، دفاع، رابطوں اور وسیع تر عالمی امور سمیت مختلف شعبوں پر محیط ہیں۔ اسی تعاون کو آگے بڑھاتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جولائی میں بیلجیم کا سرکاری دورہ کیا، جہاں انہوں نے مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل اور وزیر مملکت برائے تجارت و صنعت جتن پرساد کے ہمراہ بھارت-یورپی یونین ٹریڈ اینڈ ٹیکنالوجی کونسل کے تیسرے اجلاس میں شرکت کی۔

ہند-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدہ باہمی اعتماد اور دونوں اقوام کو قریب لانے کے مشترکہ وژن کی عکاسی کرتا ہے: سفیر نیوزی لینڈ

نئی دہلی21ستمبر(ایم این این)

ہندوستان میں نیوزی لینڈ کے ہائی کمشنر پیٹرک جان راٹا نے پیر کے روز ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کو دونوں ممالک کے لیے ایک "بڑی پیش رفت" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ دونوں اقوام کے درمیان باہمی اعتماد اور تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے مشترکہ وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ "یہ دونوں ممالک کے لیے بہت اہم ہے۔ میرا خیال ہے کہ آزاد تجارتی معاہدہ (FTA) اس لیے کامیاب رہتا ہے کیونکہ دونوں ممالک نے ایک دوسرے پر اعتماد کرنے کا فیصلہ کیا ہوتا ہے، اور نیوزی لینڈ اور ہندوستان کے معاملے میں بھی یہی ہوا ہے۔ ہم نے آنے والے وقت میں اپنے دونوں ممالک کے قریب آنے کے وژن پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔" مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے پیر کو بتایا کہ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ 20 اکتوبر کو دسہرہ کے موقع پر نافذ العمل ہو جائے گا، جس کے تحت ہندوستان کو نیوزی لینڈ کے لیے اپنی 100 فیصد برآمدات پر ڈیوٹی فری رسائی حاصل ہوگی۔ گوئل نے یہ بات نئی دہلی میں ہندوستان-نیوزی لینڈ ایف ٹی اے کے نفاذ کی تاریخ کے اعلان کے موقع پر کہی، جہاں انہوں نے نیوزی لینڈ کے وزیر تجارت و سرمایہ کاری ٹوڈ میکلے کے ساتھ ورچوئل (آن لائن) بات چیت کی۔ گوئل نے کہا، مجھے خوشی ہے کہ ہم اپنی دوطرفہ اقتصادی شراکت داری میں اگلے اہم سنگ میل کی جانب بڑھ رہے ہیں: ہندوستان-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدے کا نفاذ، جو 20 اکتوبر 2026 کو دسہرہ کے مبارک موقع پر نافذ العمل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت ایک مضبوط اور زیادہ وسیع تر مقاصد کی حامل اقتصادی شراکت داری قائم کرنے کے لیے ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ گوئل نے مذاکرات کے دوران میکلے کے تعاون اور خدمات کا اعتراف کیا اور ایک منصفانہ، مساوی اور متوازن معاہدے کی تشکیل کے لیے ہندوستان اور نیوزی لینڈ کی مذاکراتی ٹیموں کی تعریف کی۔ وزیر تجارت نے کہا کہ جولائی 2026 میں نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کے دورہ ہندوستان اور وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ نیوزی لینڈ کے ذریعے دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو مضبوط سیاسی تقویت بھی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان دوروں نے دوطرفہ تعلقات کو آگے بڑھایا اور ایف ٹی اے کے جلد نفاذ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

انڈونیشیا کا پہلا طیارہ بردار جہاز جکارتہ پہنچ گیا

بھارت کے ساتھ دفاعی تعاون میں بھی تیزی

نئی دہلی21ستمبر(ایم این این)

انڈونیشیا نے اپنی بحری صلاحیتوں میں اہم اضافہ کرتے ہوئے ملک کا پہلا طیارہ بردار جہاز حاصل کر لیا ہے۔ اٹلی کی بحریہ کا سابق جہاز Giuseppe Garibaldi 18 ستمبر کو شمالی جکارتہ کی تانجنگ پریوک بندرگاہ پہنچا جہاں اس کا فوجی تقریب کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ اسے مستقبل میں کے آر آئی سریویجیا کا نام دیے جانے کی توقع ہے۔ تقریباً 180 میٹر طویل یہ جہاز 1985 میں اطالوی بحریہ میں شامل ہوا تھا اور تقریباً 18 ہیلی کاپٹروں اور 830 اہلکاروں کی گنجائش رکھتا ہے۔ انڈونیشیا اسے سمندری سلامتی کے ساتھ قدرتی آفات، ہنگامی امداد، دور دراز جزیروں تک رسد اور جنگلات کی آگ سے نمٹنے کے لیے بھی استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس پروگرام کے لیے انڈونیشیا کی وزارت خزانہ نے 450 ملین ڈالر کی فنانسنگ منظور کی تھی، تاہم جہاز کی مرمت، جدید کاری، بنیادی ڈھانچے اور طویل مدتی آپریشن کے اخراجات پر ملک کے اندر بحث بھی جاری ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت ہوئی ہے جب بھارت اور انڈونیشیا کے دفاعی اور بحری تعلقات تیزی سے گہرے ہو رہے ہیں۔ دونوں ممالک منظم گشت کے علاوہ سمدرا شکتی اور گروڑ شکتی جیسی مشترکہ مشقیں کرتے ہیں، جبکہ تربیت، میری ٹائم سکیورٹی اور دفاعی صنعت میں بھی تعاون بڑھ رہا ہے۔ جولائی 2026 کے مشترکہ اعلامیے میں دونوں ممالک نے دفاع اور سمندری تعاون کو جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے اہم شعبوں میں شامل کیا تھا۔ بھارت اور انڈونیشیا کے بڑھتے دفاعی تعلقات میں براہموس سپرسونک کروز میزائل تعاون بھی نمایاں پیش رفت کے طور پر سامنے آیا ہے۔ انڈونیشیا بیک وقت چین سمیت دیگر بڑی طاقتوں کے ساتھ بھی فوجی روابط برقرار رکھے ہوئے ہے، جو اس کی وسیع تر کثیر جہتی خارجہ و دفاعی حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے۔

بھارت اور سعودی عرب کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم کرنے پر بات چیت

نئی دہلی21ستمبر(ایم این این)

سعودی عرب میں تعینات بھارتی سفیر ولی نے اتوار کے روز ریاض کے گورنر شہزادہ فیصل بن بندر بن عبدالعزیز آل سعود سے ملاقات کی اور مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ سعودی عرب میں بھارتی سفارت خانے نے ایکس پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا، سفیر ولی نے آج ریاض صوبے کے ہیڈکوارٹر (امارت ریاض) میں ریاض کے گورنر شہزادہ فیصل بن بندر بن عبدالعزیز آل سعود سے خیر سگالی ملاقات کی۔ انہوں نے بھارت اور سعودی عرب کے درمیان قریبی اور وسیع تر تعلقات پر تبادلہ خیال کیا، جس میں تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، ٹیکنالوجی، تعلیم، ثقافت اور عوامی سطح پر رابطوں کے شعبوں میں تعاون کو مزید مستحکم کرنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ سفیر ولی نے سعودی عرب میں مقیم بھارتی برادری کو مسلسل تعاون اور دیکھ بھال فراہم کرنے پر شہزادہ فیصل کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس سے قبل ستمبر میں، سفیر ولی نے سعودی عرب کے اسسٹنٹ وزیر دفاع خالد بن حسین البیاری سے ملاقات کی تھی۔ سعودی عرب میں بھارتی سفارت خانے نے ایکس (X) پر ایک پوسٹ میں لکھا، سعودی عرب میں تعینات بھارتی سفیر ولی نے ریاض میں سعودی عرب کے اسسٹنٹ وزیر دفاع ڈاکٹر خالد بن حسین البیاری سے ملاقات کی۔ دونوں فریقین نے بھارت اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون پر بات چیت کی اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ بھی 5 سے 8 ستمبر تک سعودی عرب کے سرکاری دورے پر تھے۔ اپنے دورے کے دوران، سنگھ نے سعودی عرب کے نائب وزیر برائے ماحولیات، پانی و زراعت منصور ہلال المشاقی سے ملاقات کی اور ماحولیات و موسمیاتی اقدامات کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔

بھارت اور بنگلہ دیش دوطرفہ تجارت کے فروغ کے لیے مشترکہ ٹاسک فورس تشکیل دیں گے

نئی دہلی21ستمبر(ایم این این)

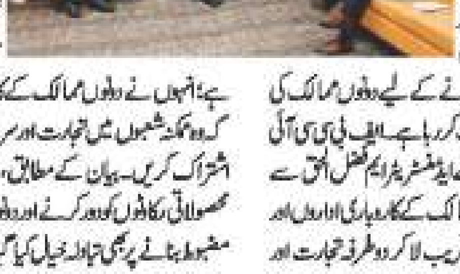

بھارت اور بنگلہ دیش دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کو وسعت دینے کے مقصد سے ایک مشترکہ ٹاسک فورس کے قیام کے لیے بات چیت کر رہے ہیں۔ بنگلہ دیش چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے مطابق، ڈھاکہ میں تعینات بھارت کے ڈپٹی ہائی کمشنر پون کمار ڈسی داس باڈھے نے کہا کہ بھارتی ہائی کمیشن ٹاسک فورس کے قیام کے عمل کو تیز کرنے کے لیے دونوں ممالک کی حکومتوں کے ساتھ مسلسل رابطے اور بات چیت کر رہا ہے۔ ایف بی سی سی آئی کے مطابق، باڈھے نے ایف بی سی سی آئی کے ایڈمنسٹریٹر ایم افضل الحق سے ملاقات کی اور کہا کہ مجوزہ ٹاسک فورس دونوں ممالک کے کاروباری اداروں اور دیگر متعلقہ فریقین کو باہمی رابطوں میں مزید قریب لا کر دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ باڈھے نے اس اقدام کو آگے بڑھانے کے لیے بنگلہ دیش کے نجی شعبے، خاص طور پر ایف بی سی سی آئی کے ذریعے تعاون کی درخواست کی۔ حق نے کہا کہ ایک مشترکہ ٹاسک فورس دوطرفہ تجارت میں اضافے اور باہمی تعاون کو مضبوط بنانے میں موثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے دونوں ممالک کے کاروباری افراد اور صنعت کاروں پر زور دیا کہ وہ ممکنہ شعبوں میں تجارت اور سرمایہ کاری کو وسعت دینے کے لیے باہمی اشتراک کریں۔ بیان کے مطابق، اجلاس میں محصولات (ٹیرف) اور غیر محصولاتی رکاوٹوں کو دور کرنے اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

انڈین ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر/J&K ڈویژن ریلوے، نیچے دئے گئے کام کیلئے ای-ٹینڈرنگ کے ذریعہ اہل ... کانٹریکٹروں سے ای-ٹینڈر طلب کرتے ہیں جن کے پاس ضروری تجربہ اور اہلیت ہو۔

کام کا نام	ڈیمو کار شیڈ بڈگام میں ڈیمو رول لائن میں چھت پر لگا ہوا میٹنگ انتظام اکائیوں کی سالانہ دیکھ بھال کا ٹھیکہ۔
کام کی تخمینہ لاگت	روپئے 1,50,60,804.62 (روپئے ایک کروڑ پچاس لاکھ، ساٹھ ہزار آٹھ سو چار اور باسٹھ پیسے صرف)
بیانہ رقم	روپئے -/3,01,200 (روپئے تین لاکھ ایک ہزار دو سو صرف)
ٹینڈر دستاویز ویب سائٹ پر دستیاب	www.ireps.gov.in کے مطابق
ای-ٹینڈر جمع کرنے کی تاریخ اور وقت	تاریخ 12.10.2026 کو 15.00 بجے تک
ای-ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت	تاریخ 12.10.2026 کو 15.15 بجے
ویلیڈیٹی	ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ سے 60 دن
ٹینڈر کی قسم	اوپن ٹینڈر (سنگل پیکٹ سسٹم)
کام کی مدت	24 مہینے
ویب سائٹ	http://www.ireps.gov.in

ٹینڈر نمبر 2026-08-ڈیمو-بی ٹی جی ایم تاریخ: 19.09.2026 3264/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ کے بس ٹرانسپورٹروں کیلئے اطلاع

ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ کے صدر دفتر میں چیئرمین کے عہدے کیلئے تین فارم نامزدگی قرار ہو کر صحیح درست ثابت ہو کر بالاتفاق رائے سے تینوں نامزدگی فارم پر نشان مقرر ہوئے ہیں۔

۱۔ مظفر شیر احمد۔ "انگوٹھی" مقرر ہوا ہے۔

۲۔ جاسم خان۔ "قلم" مقرر ہوا ہے۔

۳۔ مشتاق احمد لون۔ "بس" مقرر ہوا ہے۔

اس لئے ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ کے بس ٹرانسپورٹر صاحبان سے استدعا ہے کہ وہ 26 ستمبر 2026 سنیچروار صبح 9 بجے سے شام 3 بجے تک مقررہ جگہ پر ووٹ ڈالنے آجائیں گے۔ بعد میں اسی وقت ووٹ شماری مکمل ہونے پر نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ وقت کا خاص خیال رکھیں۔

جنرل سیکریٹری محمد یوسف ڈار ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
روانی بہتر بنانے کے لیے سڑکوں سے متعلق سفارشات پیش کی گئی ہیں، جبکہ وزیر زراعت جاوید احمد ڈار اور بارہمولہ کے ڈپٹی کمشنر بھی اس معاملے کا الگ الگ جائزہ لے چکے ہیں۔

بقیہ نمبر 2
مقام دوبارہ حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے قدیم حکمت "انم برہما" کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ صحت مند غذا صحت مند شہریوں، مضبوط معاشروں اور مستحکم قوموں کی تعمیر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، "آج سائنس اس روایتی حکمت کو نئے تحقیق اور شواہد کے ذریعے سمجھ رہی ہے۔ دنیا کے وہ ممالک جو ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنج کا سامنا کر رہے ہیں، یہ بھی سمجھ رہے ہیں کہ مستقبل کا کھانا صرف وہ نہیں ہوگا جو بڑی مقدار میں پیدا کیا جا سکے۔ اسے غذائیت سے بھرپور، کسانوں کے لئے منافع بخش اور زمین کے لئے دیرپا ہونا ضروری ہوگا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر کے لئے باجرے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ خطے کے 80 فیصد سے زائد کسان چھوٹے اور پسماندہ ہیں اور غیر یقینی موسم پر انحصار کرتے ہیں۔ کم پانی اور کم وسائل کی ضرورت والے ملٹس انہیں استحکام اور دیرپائی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ خود انحصاری اور موسمیاتی تبدیلی کے خلاف مضبوطی کے لئے جوار کی کاشت کو اپنائیں۔ انہوں نے کہا، "میں ملٹس مشن کو ہمارے دیہاتوں کے سب سے چھوٹے کسان کے لئے سب سے بڑی امید سمجھتا ہوں۔ ہم نے جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تحت تین، چار سال قبل آنے والی نسلوں کی صحت، کسانوں کی خوشحالی اور اپنی زمین کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے ایک حکمت عملی تیار کی تھی۔ مجھے یقین ہے کہ باجرے کی کاشت جموں وکشمیر کے پسماندہ کسانوں کو ایک نیا اعتماد دے سکتی ہے اور کاشتکاری سے وابستہ خطرات کو کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ اس موقع پر میں اپنے تمام پسماندہ کسانوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کی زمین کا رقبہ اگرچہ چھوٹا ہو لیکن ایک خود کفیل جموں وکشمیر کی تعمیر میں آپ کا حصہ کبھی چھوٹا نہیں ہو سکتا۔" انہوں نے جوار کے صحت سے متعلق فوائد پر بھی زور دیا اور ان میں موجود غذائی ریشے، کم گلائسیمک انڈیکس اور آئرن، کیلشیم، میگنیشیم اور زنک جیسے غذائی اجزا کا ذکر کیا۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ ذیابیطس، موٹاپے اور ہائی بلڈ پریشر جیسی طرز زندگی کی بیماریوں سے نمٹنے کے لئے باجرے کی روٹی، راگی کے پکوان اور سانواں چاول جیسی ملیٹ پر مبنی غذاؤں کو اپنے دسترخوان پر واپس لائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اقتصادی محاذ پر کھیت سے منڈی تک جوار کی معیشت بنانے کے وزیر اعظم کے ویژن کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا، "2024-25 میں ہندوستان نے 18 ملین ٹن جوار کی پیداوار کی اور وہ عالمی پیداوار کا 38 فیصد ہے۔ اس لئے جوار کی ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ ہمیں جموں وکشمیر میں خواتین کے سیلف ہیلپ گروپوں اور جموں وکشمیر کے نوجوان کاروباری افراد کو باجرا پر مبنی کاروبار، پیکیجنگ اور برانڈنگ کے ساتھ اختراعات کرنے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے جیسا کہ 'ون ڈسٹرکٹ، ون پروڈکٹ' جیسی پہل کاریاں ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کسانوں، محققین، ڈاکٹروں، کاروباریوں اور شہریوں سمیت تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ غذائی نظام کو متنوع، غذائیت بخش، دیرپا اور مضبوط بنائیں۔ انہوں نے کہا، "میں ہر گھرانے سے اپیل کرتا ہوں کہ ملیٹ کی مصنوعات کو اپنے دسترخوان پر جگہ دیں، کسانوں کو مضبوط کریں، خواتین کو بااختیار بنائیں اور آنے والی نسلوں کے لئے ایک صحت مند مستقبل کو یقینی بنائیں۔ میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ آپ سب یہ پیغام دیہاتوں تک پہنچائیں کہ ملٹس محض ماضی کی وراثت نہیں بلکہ جموں وکشمیر کے مستقبل کی حکمت عملی ہیں۔ آئیے مل کر کام کریں تاکہ ہر گاؤں میں مواقع موجود ہوں۔" اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے کئی اشاعتیں جاری کیں جن میں اے لیبارٹری مینول آن سوئل مائیکروبائیولوجی، 'فلڈ اٹلس آف جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم اینڈ ریموٹ سنسنگ' اور 'ٹیکنیکل پریکٹس فار مائنر ملٹس' شامل ہیں۔ افتتاحی تقریب میں پدم شری ڈاکٹر خادر والی، وائس چانسلر سکاسٹ جموں پروفیسر بی این ترپاٹھی، ایگزیکٹو ڈائریکٹر سیکھ وراثت مشن شری اوپندر دت، آئی اے آر آئی ڈاکٹر انجنی کمار، ڈائریکٹر ریسرچ سکاسٹ جموں پروفیسر ایس کے گپتا، ماہرین، پالیسی ساز، محققین، سینئر افسران، ترقی پسند کسان، زرعی کاروباری افراد، سیلف ہیلپ گروپوں کے اراکین، اساتذہ اور طلبا نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 3
دیا۔ انہوں نے کہا، "اپنی نشستوں پر واپس جائیں" تاہم بی جے پی ارکان ویل میں موجود رہے اور نعرے بازی جاری رکھی۔ ہنگامے کے دوران این سی کے رکن نذیر گریزی نے بی جے پی رہنماؤں پر الزام عائد کیا کہ وہ اپنی نااہلی چھپانے کے لیے ایوان کا وقت ضائع کر رہے ہیں۔ انہوں نے اسپیکر سے کہا، "انہیں یہاں کے بجائے دہلی میں احتجاج کرنا چاہیے۔" نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی نہیں چاہتی کہ حکومت جموں وکشمیر کے عوام کو درپیش مسائل حل کرے۔ انہوں نے کہا، "اگر وہ جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ مخلص ہیں تو انہیں حکومت کے جوابات سننے چاہئیں۔ حکومت جواب دینے کے لیے تیار ہے۔" بعد ازاں وزیر دیہی ترقی جاوید ڈار کی جانب سے کوآپریٹو قانون میں ترمیم سے متعلق بل پیش کیے جانے کے بعد اسپیکر نے ہنگامے کے درمیان ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی۔ حکمران جماعت کے قانون ساز اور ایم ایل اے زاہپور جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی، جموں وکشمیر کی یونین ٹیریٹری میں جل جیون مشن کے نفاذ میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی ہاؤس کمیٹی کی رپورٹ کی کاپی ایوان میں پیش کریں گے۔ یہ کمیٹی گزشتہ سال اپریل میں اس وقت تشکیل دی گئی تھی جب کئی قانون سازوں نے جے جے ایم میں گھپلے اور بے ضابطگیوں کے الزامات لگائے تھے۔ اسی کے ساتھ وزیر زراعت اور کوآپریٹیو جاوید احمد ڈار جموں وکشمیر کوآپریٹیو سوسائٹیز ایکٹ 1989 میں ترمیم کا بل پیش کریں گے، تاکہ جموں وکشمیر سیلف ریلائنٹ کوآپریٹیو ایکٹ 1999 کو منسوخ کیا جا سکے اور جموں وکشمیر کوآپریٹیو سوسائٹیز ایکٹ 1989 کے تحت سیلف ریلائنٹ کوآپریٹیوز کے عبوری انتظامات اور اس سے متعلق یا ضمنی معاملات فراہم کیے جا سکیں۔"

بقیہ نمبر 4
سری نگر کے نوگام علاقے میں پیش آنے والے ایک المناک سڑک حادثے میں جاں بحق ہو گئے تھے۔

بقیہ نمبر 5
دیا جانا چاہیے تھا۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ بی جے پی کی جانب سے اسمبلی میں پیدا کیا گیا ہنگامہ ان مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش تھی جنہیں عوام سے متعلق اہم معاملات کے طور پر ایوان میں اٹھایا جا رہا تھا۔ قرہ نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی کا مقصد سوالیہ وقفہ کو متاثر کرنا اور مرکزی حکومت و اس کی مقامی اکائی سے متعلق جن معاملات کو کانگریس مبینہ بے ضابطگیوں سے جوڑ رہی ہے، ان سے توجہ ہٹانا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں لوگ راہل گاندھی کے ساتھ کھڑے ہو رہے ہیں اور اسمبلی میں دیکھا گیا ہنگامہ ان معاملات کو پس پشت ڈالنے کی ایک کوشش تھی، جو ان کے بقول کامیاب نہیں ہو سکی۔

بقیہ نمبر 6
سننے کے لیے تیار نہیں۔ جناب وزیر اعلیٰ نے کہا، "ہمارے وزرا ہر مسئلے پر جواب دینے کے لیے یہاں موجود ہیں، لیکن یہ لوگ سننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔" انہوں نے جموں وکشمیر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اسمبلی میں بی جے پی ارکان کے طرز عمل کو دیکھیں اور خود فیصلہ کریں کہ کون عوامی فلاح و بہبود سے متعلق کاموں کو آگے بڑھانے میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ سریندر چودھری نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی کے ارکان عوامی فلاح سے متعلق کام نہیں ہونے دینا چاہتے۔ ان کے یہ ریمارکس اسمبلی کے پہلے روز بی جے پی ارکان کی جانب سے مختلف مسائل پر کیے گئے احتجاج کے دوران سامنے آئے۔

بقیہ نمبر 7
بتایا کہ محکمہ زراعت میں 4939، محکمہ خزانہ میں 1829 اور اسکول ایجوکیشن میں 1364 اسامیاں خالی ہیں۔ حکومت کے مطابق گزشتہ دو برسوں کے دوران 17922 اسامیاں جموں وکشمیر سروس سلیکشن بورڈ جبکہ 2150 اسامیاں پبلک سروس کمیشن کو بھرتی کے لیے بھیجی گئی ہیں۔ حکومت نے کہا کہ خالی اسامیاں مقررہ مدت کے اندر پُر کرنے کو یقینی بنانے کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں۔ حکومت کے مطابق ان اقدامات میں خالی اسامیوں کی بروقت نشاندہی کر کے انہیں بھرتی کرنے والے اداروں کو بھیجنا، مقررہ قانونی طریقہ کار پر عمل کرنا، بھرتی کے عمل کی پہلے سے منصوبہ بندی کرنا اور مختلف مراحل میں بھرتی کے شیڈول کی مسلسل نگرانی شامل ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ بھرتی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے طریقہ کار کو آسان بنانے، بھرتی کرنے والے اداروں کے ساتھ بہتر رابطہ قائم کرنے اور ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے کی کوششیں بھی کی جا رہی ہیں، جبکہ شفافیت، منصفانہ عمل اور میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ وہیں سبھی محکمہ جات کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ براہ راست کوٹے کے تحت آنے والی خالی اسامیاں بروقت بھرتی کرنے والے اداروں کو بھیجی جائیں۔

بقیہ نمبر 8
راجوری میں سڑکوں اور پلوں کو پہنچنے والے نقصانات کا ابتدائی جائزہ لیا گیا ہے اور 403 سڑکوں اور پلوں کی مستقل بحالی کے لئے تقریباً 185 کروڑ روپے کی لاگت کا تخمینہ تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کے حوالے سے کہا کہ جولائی 2026ء میں شدید بارشوں اور اچانک سیلاب کی وجہ سے ضلع راجوری میں 27.99 کروڑ روپے کے نقصانات کا تخمینہ لگایا گیا ہے جس میں سے 9.39 کروڑ روپے کے نقصان راجوری حلقے سے متعلق ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 132 کے وی راجوری۔درابہ ٹرانسمیشن لائن پر ایمرجنسی ریسٹوریشن سسٹم (ای آر ایس) ٹاور نصب کر کے بجلی کی عارضی بحالی کا کام انجام دیا گیا ہے۔ اس کی مستقل بحالی کے لئے ٹینڈرنگ کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے ایوان کو مزید مطلع کیا کہ ضلع راجوری میں بجلی کی عارضی بحالی کے لئے ایس ڈی آر ایف کے تحت 1.25 کروڑ روپے موصول ہوئے ہیں۔ ان میں سے 57.60 لاکھ روپے راجوری حلقے کے لئے مختص کیے گئے جبکہ باقی رقم ضلع کے دیگر متاثرہ حلقوں میں تقسیم کی گئی۔ انہوں نے زرعی نقصانات کے حوالے سے کہا کہ محکمہ زراعت نے فیلڈ سطح پر تصدیق کے ذریعے خریف 2026 کے دوران فصلوں کو پہنچنے والے نقصانات کا جائزہ لیا۔ مکئی کی فصل 416 ہیکٹر رقبے پر متاثر ہوئی جس میں 15 فیصد نقصان کا تخمینہ لگایا گیا جبکہ دھان کی فصل 101.50 ہیکٹر رقبے پر متاثر ہوئی اور اس میں 65 فیصد نقصان کا تخمینہ لگایا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جل شکتی اور پبلک ورکس (آر اینڈ بی) محکموں نے بھی حلقے میں پانی کی فراہمی، آبپاشی اور سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصانات کا تفصیلی جائزہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام متاثرہ سڑکوں، پلوں، پانی کی فراہمی اور بجلی کی فراہمی کی اسکیموں کو ایک ماہ کے اندر عارضی طور پر بحال کیا گیا۔ مستقل بحالی کے لئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آر) تیار کی گئی ہیں اور وہ زیر غور ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ سیلاب کے خطرے سے دوچار بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو جہاں ضرورت ہوگی، مضبوط اور از سر نو ترتیب دیا جائے گا تاکہ مستقبل میں ہنگامی حالات کا بہتر مقابلہ کیا جا سکے۔ مستقبل میں نقصان یا خلل کی صورت میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کی فوری بحالی کے لئے مناسب اضافی سامان بھی دستیاب رکھا جائے گا۔ انہوں نے تباہ شدہ مکانات، زرعی اراضی، تجارتی اداروں اور دیگر املاک کے لئے ایس ڈی آر ایف کے تحت معاوضے میں اضافے کے مطالبے پر کہا کہ ایس ڈی آر ایف کے معاوضے کے ضوابط میں ترمیم مرکزی وزارت داخلہ کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔

بقیہ نمبر 9
کا پلندہ ہے۔" لون نے کہا کہ این سی نے اپنے انتخابی منشور میں ایک لاکھ ملازمتیں پیدا کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن "اب تک انہوں نے صرف 899 ملازمتیں پیدا کی ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "اس کا مطلب ہے کہ موجودہ رفتار سے انہیں ایک لاکھ ملازمتیں پیدا کرنے میں 222.46 سال لگیں گے۔ کیا مذاق ہے۔ اس سے بھی بڑا مذاق ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے اس جھوٹ پر یقین کیا۔" سرکاری محکموں میں تمام خالی اسامیوں کو 180 دنوں کے اندر پُر کرنے کے منشور کے وعدے کا حوالہ دیتے ہوئے، لون نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں میں صرف 7,580 اسامیاں پُر کی گئی ہیں۔

بقیہ نمبر 10
انہوں نے پارلیمنٹ کی کارروائی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ وہاں ماضی میں تعزیتی حوالوں پر طویل تقاریر ہوتی تھیں، جس میں پورا دن گزر جاتا تھا، تاہم بعد میں یہ طریقہ اختیار کیا گیا کہ اسپیکر تعزیتی حوالے پڑھتے ہیں اور ارکان خاموشی اختیار کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر 11
"شرما نے کہا۔ بی جے پی کے ممبران اسمبلی نے خزاں کے اجلاس کے پہلے دن ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالا جس کے فوراً بعد مرثیہ کا حوالہ ختم ہوا۔ پوشر تھانے اپوزیشن ایم ایل اے نے شروع میں اپنی نشستوں سے احتجاج کیا لیکن بعد میں ایوان کے کنویں میں کود کر ان مسائل پر اپنا احتجاج درج کرایا۔ وہ وقفہ سوالات کے دوران حکومت کے خلاف نعرے لگاتے رہے، جسے اسپیکر نے ہنگامہ آرائی کے دوران کیا۔ شرما نے مزید کہا، "جب حکومت ناکام ہو جاتی ہے، تو اپوزیشن کا فرض بنتا ہے کہ وہ اسمبلی میں حکومت کو عوام کے سامنے جوابدہ بنائے۔ بی جے پی اپنی ذمہ داری پوری دیانتداری کے ساتھ ادا کرنا چاہتی ہے۔ اسی لیے آج ہم نے حکومت سے جواب مانگنے کی کوشش کی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101
اور ان مشکل راستوں پر نظر آنے والے بے لوث خدمت کے شاندار جذبے میں بھی پوشیدہ ہے۔" لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 120 لنگر تنظیموں نے میں کیمپوں اور مشکل راستوں پر اپنی خدمات انجام دیں۔ ہزاروں رضا کاروں نے شدید سردی کے باوجود دن رات کام کیا اور کسی نے بھی پہچان یا انعام کا مطالبہ نہیں کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ لنگر تنظیموں کی بے لوث سیوا نے لاکھوں یاتریوں کو طاقت بخشی۔ یاترا کے انتظام کو اجاگر کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ تقریباً 1.87 لاکھ شردھالوؤں نے ڈیجیٹل پری پیڈ سسٹم کے ذریعے پالکی اور پونی سروسز استعمال کیں جس سے مقررہ نرخوں کی پابندی، شکایات کا فوری ازالہ اور زیادہ چارجنگ کا خاتمہ یقینی بنا۔ 93 طبی سہولیات قائم کی گئیں جن میں 595 سے زائد بستر اور 26 آکسیجن بوتھ شامل ہیں۔ ڈی آر ڈی او اور ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نے بال تل اور چندن واڑی میں 100 بستروں والے ہسپتال قائم کئے۔

102
خرچ کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باقی تمام غیر بجلی شدہ گھرانوں کو بجلی فراہم کرنے کے لئے ایکشن پلان تیار کیا گیا ہے جو آر ڈی ایس ایس کے تحت منظور شدہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کے کاموں کو ترجیح دی گئی ہے اور ان کی عمل آوری کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ان کاموں کی تکمیل کی مدت اکتوبر 2027 تک ہے۔" وزیر اعلیٰ نے فنڈز کی دستیابی اور استعمال سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ان کاموں کے لئے منظور شدہ کوئی بھی رقم لیپس نہیں ہوئی۔ موجودہ مالی برس کے دوران کپواڑہ ضلع کے لئے 3.68 کروڑ روپے جاری کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) بجلی کی فراہمی کے کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے اور بجلی کی قابل اعتماد اور معیاری فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

103
جل جیون مشن، محکمہ بجلی، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا، سالانہ ترقیاتی منصوبہ اور امنگوں والے اضلاع کے ترقیاتی پروگرام سمیت مختلف پروگراموں کے تحت جاری اہم بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی منصوبوں کا شعبہ وار جائزہ لیا گیا۔ چیف پلاننگ آفیسر نے تمام متعلقہ تعمیراتی و عملدر آمدی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ ترقیاتی کاموں کی رفتار میں تیزی لائی جائے اور منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کو یقینی بنایا جائے، جبکہ تعمیراتی کاموں کے معیار کو ہر صورت برقرار رکھا جائے۔

104
نے مقابلے میں حصہ لینے والے طلبہ سے بات چیت کی، ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو سراہا اور انہیں لگن، نظم وضبط اور سماجی ذمہ داری کے مضبوط احساس کے ساتھ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کی ترغیب دی۔ طلبہ اور اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ سیوا اسکلپ ابھیان بی جے پی کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ عوامی خدمت کا پیغام سیاسی پروگراموں تک محدود رکھنے کے بجائے اسے معاشرے، اسکولوں اور نوجوان نسل تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ڈرائنگ اور تخلیقی اظہار جیسے مقابلے بچوں کو بھارت کے بارے میں اپنے تصورات اور خیالات پیش کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں اور معاشرے و ملک کے تئیں ذمہ داری کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بھارت کا مستقبل زیادہ متحرک انداز میں تشکیل پا رہا ہے۔ ہمارے بچوں کے خواب، خیالات اور تخیل ہی آنے والے بھارت کی سمت متعین کریں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک اعتماد کے ساتھ 'وکست بھارت 2047' کی جانب آگے بڑھ رہا ہے اور ہماری ذمہ داری ہے کہ نوجوانوں کو اس تبدیلی کے سفر میں فعال کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے۔ ست شرما نے مزید کہا کہ مودی حکومت نے تعلیم، بنیادی ڈھانچے، ٹیکنالوجی، رابطہ کاری، نوجوانوں کے لیے مواقع اور عوام پر مرکوز ترقی کو غیر معمولی اہمیت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک منعقد ہونے والا سیوا اسکلپ ابھیان وزیر اعظم کی سالگرہ کی تقریبات کو مسلسل خدمت اور سماجی سرگرمیوں کے دور میں تبدیل کرنے کی کوشش ہے۔

105
صحت کے اداروں میں افرادی قوت کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایچ سی چترکوٹ میں آیوش ڈاکٹرز تعینات ہیں جبکہ پی ایچ سی چترکوٹ، پی ایچ سی تیتروال، پی ایچ سی پانزگام اور پی ایچ سی تیہان میں پیرا میڈیکل عملہ موجود ہے۔ جہاں اس وقت باقاعدہ ڈاکٹرز دستیاب نہیں ہیں وہاں صحت کی خدمات کو تسلسل کو یقینی بنانے کیلئے ضروری انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ ایم ایل اے نے سوال پر ایک ضمنی سوال اٹھایا۔

106
اصولوں کے بالکل منافی" قرار دیا۔ انہوں نے ریزرویشن سے متعلق کابینہ کی ذیلی کمیٹی کی رپورٹ کو منظر عام پر لانے میں حکومت کی ناکامی پر بھی سوال اٹھایا اور اس معاملے میں مکمل شفافیت کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کو ایک ایسی نئی ریزرویشن پالیسی کی ضرورت ہے جو معاشرے کے تمام طبقات کے لیے انصاف، مساوات اور منصفانہ مواقع کو یقینی بنائے۔ محمد اشرف میر نے عوام کو درپیش سنگین مسائل، بالخصوص بے روزگاری میں تشویشناک اضافے سے نمٹنے میں حکومت کی ناکامی پر بھی اسے آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جماعت نے انتخابی مہم کے دوران جھوٹے وعدوں کے ذریعے عوام کو گمراہ کیا۔ میر نے کہا، "حکمران جماعت نے اقتدار سنبھالتے ہی نوجوانوں کو ایک لاکھ سرکاری نوکریاں فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اس کے علاوہ صارفین کو مفت بجلی اور گیس سلنڈر فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ راشن کا اضافی کوٹہ دینے کا بھی وعدہ کیا گیا تھا۔ تاہم یہ تمام وعدے محض کھوکھلی یقین دہانیاں اور صریح جھوٹ ثابت ہوئے ہیں۔"

107
کے ساتھ ساتھ دیہی ترقی محکمہ نے ضلع بھر میں گھر گھر کچرا جمع کرنے کی مہم کا بھی باضابطہ آغاز کیا۔ اس مہم کو بھی پار منڈل اور دیگر متعلقہ حلقوں کی فعال شرکت اور تعاون حاصل رہا۔ مہم کے دوران کچرے کو اس کے پیدا ہونے کے مقام پر ہی چار الگ اقسام میں تقسیم کرنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ رہائشیوں، دکانداروں اور تجارتی اداروں کو آگاہ کیا گیا کہ کچرے کو پیدا ہونے کے مقام پر ہی الگ الگ کیا جائے اور اسے علیحدہ حالت میں گھر گھر کچرا جمع کرنے والی مقررہ گاڑیوں کے حوالے کیا جائے۔ انتظامیہ نے کھلے عام کچرا پھینکنے کے مکمل خاتمے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سڑکوں کے کناروں، نالیوں، آبی گزرگاہوں یا دیگر عوامی مقامات پر کچرا نہ پھینکا جائے۔ دکانداروں اور تجارتی اداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنی دکانوں اور احاطوں کے اندر اور آس پاس مناسب کچرادان رکھیں اور مقررہ کچرا جمع کرنے کے نظام کے ذریعے کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کو یقینی بنائیں۔

108
معیاری بولی دستاویزات (ایس بی ڈیز) اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق جانچا جاتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے عوامی خریداری میں شفافیت، انصاف اور احتساب کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ عوامی اخراجات کیلئے معیار اور قدر برقرار رکھنے کے حکومت کے عزم کی دوبارہ تصدیق کی۔ انہوں نے کہا کہ ہر بولی چاہے وہ تخمینے سے اوپر ہو، برابر ہو یا کم ہو مقررہ قواعد، اہلیت کے معیار، مالی اور تکنیکی عمل داری اور معاہدہ جاتی حفاظتی اقدامات کی بنیاد پر جانچ سے غور کی جاتی ہے۔

109
راشن کارڈ موجود ہو اور وہ کم از کم 40 فیصد نقل و حرکت سے متعلق جسمانی معذوری رکھتے ہوں۔ محکمہ سماجی بہبود کے کمشنر سیکریٹری سرمد حفیظ نے بتایا کہ مالی سال 2025-26 کے دوران 13 کروڑ روپے کی منظور شدہ تجویز کے مقابلے میں محکمہ سماجی بہبود نے گذشتہ بجٹ کے تحت ریاستی موٹر گیراج محکمہ کو 11.05 کروڑ روپے جاری کیے تھے۔ اس رقم سے سرکاری ای۔مارکیٹ پلیس کے ذریعے تقریباً 86 ہزار روپے فی یونٹ کی لاگت سے تقریباً 1,284 موٹرائزڈ تین پہیوں والی گاڑیوں کی خریداری کی گئی۔ اسی طرح مالی سال 2026-27 کے لیے کونسل نے تقریباً 1,500 یونٹس کی خریداری کے لیے 12 کروڑ 95 لاکھ روپے کی تجویز پیش کی ہے، جبکہ محکمہ کی جانب سے لازمی ضابطہ جاتی کارروائیاں مکمل کیے جانے کے بعد ابتدائی طور پر 4 کروڑ روپے پہلے ہی جاری کیے جا چکے ہیں۔ چیف سیکریٹری نے وِژن کو جانو یوتھ ایکسچینج پروگرام کے نفاذ کا بھی جائزہ لیا۔ یہ پروگرام 2012 سے حکومت ہند کی وزارت داخلہ کی جانب سے مکمل طور پر مالی معاونت اور تعاون کے ساتھ چلایا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے بچوں اور نوجوانوں کو ملک کے مختلف حصوں کی ثقافتی تنوع اور ترقیاتی پیش رفت سے روشناس ہونے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ ان میں شورش سے متاثرہ افراد کے بچے، خصوصی صلاحیتوں کے حامل بچے اور معاشی طور پر کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے بچے شامل ہیں۔ پروگرام کے تحت کونسل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نے بتایا کہ اپریل 2026 میں معاشی طور پر کمزور خاندانوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 250 بچوں نے، جو سرکاری اسکولوں میں زیر تعلیم ہیں اور محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام پلاش اور پریتا ہومز میں مقیم ہیں، 23 رابطہ کاروں کے ہمراہ لکھنؤ اور نئی دہلی کا دورہ کیا۔

110
ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی کاوشوں کی بدولت ہی جموں وکشمیر کے حقوق معذوراں قانون میں سرکاری ملازمتوں اور اعلیٰ تعلیم میں ریزرویشن سمیت جامع تعلیم اور کھیلوں کے مساوی مواقع کی دفعات بھی موجود ہیں۔ تنویر صادق نے کہا کہ عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت جسمانی طور پر خاص افراد کی ضروریات اور مسائل کو سنجیدگی سے لے رہی ہے اور ان کی فلاح و بہبود، سماجی شمولیت اور باوقار زندگی کیلئے مزید اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ جسمانی طور پر خاص افراد کے مسائل اور مطالبات کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے سامنے اٹھائیں گے تاکہ ان کیلئے تعلیم، مالی امداد، ہنرمندی کی تربیت، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات تک رسائی کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے گزشتہ ہفتے عمر عبداللہ حکومت کی جانب سے جسمانی طور پر خاص افراد کیلئے سرکاری ٹرانسپورٹ میں مفت سفر کی سہولت کی منظوری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام حکومت کے بجٹ اعلان کی تکمیل اور جامع و عوام دوست حکمرانی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس سہولت کے تحت JKRTC کی بسوں کے علاوہ جموں اور سرینگر اسمارٹ سٹی کی ای بسوں میں بھی مفت سفر کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ اس اقدام کا مقصد جسمانی طور پر خاص افراد کیلئے نقل و حرکت کو آسان، قابل رسائی اور جامع بنانا ہے۔

111
محکمہ مال، محکمہ سیاحت، محکمہ زراعت، محکمہ پھول بانی، محکمہ باغبانی، محکمہ بھیڑ پالن، محکمہ مویشی پالن، محکمہ جل شکتی، محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول، محکمہ تعمیرات عامہ، محکمہ سماجی بہبود، محکمہ محنت و روزگار، محکمہ نوجوانوں کی خدمات و کھیل، محکمہ کان کنی، بارڈر روڈز آرگنائزیشن، قومی شاہراہ اتھارٹی، جموں وکشمیر بینک اور دیگر متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران اور نمائندے بھی موجود تھے۔ مختلف محکموں کے افسران کی موجودگی سے لوگوں کو اپنے مسائل براہ راست متعلقہ حکام کے سامنے پیش کرنے کا موقع ملا۔ متعدد مسائل کو موقع پر ہی حل کیا گیا، جبکہ دیگر معاملات متعلقہ محکموں کو بھیجتے ہوئے ان کے بروقت جائزے اور ازالے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ عوامی دربار میں ممتاز شہریوں، سابق چیئرمینوں، سرپنچوں اور مقامی نمائندوں، جن میں چودھری نور عالم، چودھری محمد عالم، ایم شفیع کھٹانہ، آر اے بٹو، ایڈووکیٹ ریاض، نصیب علی، بشیر کھٹانہ، چودھری مقبول، شناز احمد، شرافت علی، مراد علی، چودھری اشرف، مطالب کھٹانہ، رفیق کھٹانہ، سلیم اور ظہیر بھی شامل تھے، نے شرکت کی۔ اس موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انجینئر غلام علی کھٹانہ نے کہا کہ عوام کے ساتھ براہ راست رابطہ نچلی سطح پر درپیش مسائل کو سمجھنے اور حقیقی شکایات پر مناسب توجہ یقینی بنانے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے مختلف محکموں کے درمیان مربوط کارروائی اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ شہریوں کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل پر مؤثر پیش رفت اور بروقت کارروائی کے لیے باقاعدہ عوامی رابطہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف محکموں کے افسران کی موجودگی سے شکایات پر براہ راست تبادلہ خیال اور مناسب کارروائی شروع کرنے کا موقع ملتا ہے۔ انجینئر غلام علی کھٹانہ نے اجتماع کو یقین دلایا کہ عوامی دربار کے دوران اٹھائے گئے حقیقی مسائل کو متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھایا جائے گا اور مناسب ذرائع کے ذریعے ان کے ازالے کے لیے مسلسل پیروی کی جائے گی۔ عوامی دربار نے باتھنڈی، سنجوان، ملک مارکیٹ، نروال بالا، ملحقہ پنچایتوں اور جموں میونسپل کارپوریشن کے تحت آنے والے علاقوں کے شہری اور ترقیاتی مسائل کے حل کے لیے مسلسل عوامی رابطے، جواب دہ انتظامیہ اور مختلف محکموں کے درمیان مربوط کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

112
پر زور دیا۔ انہوں نے ویلیو ایڈیشن، جدید مارکیٹ سہولیات، سائنسی پوسٹ ہارویسٹ مینجمنٹ اور خریدار بیچنے والے مضبوط روابط پر زیادہ توجہ دینے پر بھی زور دیا۔ جاوید احمد ڈار نے کہا کہ باغبانی جموں وکشمیر کی دیہی معیشت کا اہم حصہ ہے اور یہاں کی بڑی آبادی کے لئے روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرنے، پیکنگ اور ذخیرہ کرنے کی سہولیات کو بہتر بنانے اور مقامی پیداوار کے لئے وسیع اور زیادہ منافع بخش مارکیٹوں تک رسائی کے لئے مسلسل اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر رکن اسمبلی سری گفوارہ۔بجبہاڑہ بشیر احمد شاہ ویری، ممبر اسمبلی کولگام محمد یوسف تاریگامی، رکن قانون ساز اسمبلی پانپور نظام الدین بٹ، ایم ایل اے سونا واری ہلال اکبر لون، ایم ایل اے اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید بٹ (لارمی)، ممبر اسمبلی لنگیٹ شیخ خورشید، ممبر اسمبلی شانگس۔اننت ناگ ایسٹ ریاض احمد خان، ایم ایل اے سوپور ارشاد رسول کار، ایم ایل اے واگورہ۔کریری عرفان حفیظ لون اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

113
کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ ایس ایس پی بڈگام نے منشیات کے خلاف مہم کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مسلسل قانونی کارروائی اور مختلف محکموں کے درمیان قریبی تال میل برقرار رکھنے پر زور دیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام معراج الدین شاہ، سب ڈویژنل مجسٹریٹس، چیف ایجوکیشن آفیسر، چیف ایگریکلچر آفیسر، ڈویژنل فاریسٹ آفیسر، اے آر ٹی او، چیف میڈیکل آفیسر، ضلع سماجی بہبود افسر، محکمہ صحت کے افسران اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

114
ترجمان اعلیٰ میر غلام محمد ساگر نے مرحومین کو خراج عقیدت پیش کیا جبکہ میر خالد کے فرزند تبجیل مدثر میر اور مرحوم محمد کیفٹ کے فرزند کی دستار بندی کی گئی اور قرآن مجید اور دینی کتب کے نسخے پیش کئے گئے۔ ان مجالس میں مرحوم ڈاکٹر میر حبیب اللہ صاحب، حاجی غلام قادر کاڈسہ، حاجی غلام محمد کیفٹ اور ستانی کے لواحقین کے حق میں بھی کلمات اور دعائے مغفرت ادا کئے گئے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ہندوستان کی نظریں سونے کے تمغے پر اور سری لنکا بدلے کے لیے تیار

ننگبین (جاپان)، ۲۱ ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی خاتون کرکٹ ٹیم منگل کو ننگبین کے کوروگی اسپورٹس پارک میں ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ کے فائنل میں سری لنکا کے خلاف کھیلے گی۔ یہ مقابلہ ہانگژو ۲۰۲۳ کے سونے کے تمغے کے مقابلے جیسا ہی ہوگا۔ یہ میچ ہندوستانی وقت کے مطابق صبح ۱۰:۳۰ بجے شروع ہوگا۔ ایشیائی کھیلوں کی خاتون کرکٹ کی دفاعی چیمپئن ہندوستان نے کوارٹر فائنل میں میزبان جاپان کو ۸ وکٹ سے اور سیمی فائنل میں بنگلہ دیش کو ۱۱۳ رن سے ہرا کر فائنل میں جگہ بنائی۔ وہیں، سری لنکا کی کارکردگی بھی شاندار رہی؛ اس نے کوارٹر فائنل میں ملائیشیا کو ۸۶ رن سے اور سیمی فائنل میں پاکستان کو ۸ وکٹ سے شکست دی۔ ان نتائج کا مطلب ہے کہ آئیچی-ناگویا ۲۰۲۶ میں خاتون کرکٹ کے تمغوں کے مقابلے ہانگژو جیسے ہی ہوں گے۔ پاکستان بمقابلہ بنگلہ دیش کانسے کے تمغے کا مقابلہ صبح ۵:۳۰ بجے شروع ہوگا۔ سونے کے تمغے کا یہ مقابلہ دوسری بار ہوگا جب ہندوستان اور سری لنکا اس ماہ کسی بڑے کانٹینینٹل خطاب کے لیے آمنے سامنے ہوں گے۔ دونوں ٹیمیں ۱۰ دن سے بھی کم وقت پہلے دبئی میں ایشیا کپ کے فائنل میں مد مقابل ہوئی تھیں۔ اس میچ میں اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما نے نصف سنچریاں بنائی تھیں اور ہرمن پریت کور کی ٹیم نے آسانی سے ۴۷ رن سے کامیابی حاصل کی تھی۔ شیفالی ورما زبردست فارم کے ساتھ فائنل میں اتر رہی ہیں۔ ایشیا کپ کے سیمی فائنل اور فائنل میں مسلسل نصف سنچریاں بنانے کے بعد، ۲۲ سالہ ہندوستانی اوپنر نے جاپان کے خلاف ناٹ آؤٹ ۴۰ رن بنائے اور اس کے بعد ٹاپ-۳ میں بنگلہ دیش کے خلاف ناٹ آؤٹ سنچری بنائی۔ ایشیائی کھیلوں کے کرکٹ ٹورنامنٹ میں سری چرنی اور دیپتی شرما نے بھی وکٹ حاصل کیے ہیں۔ سری لنکا کی امیدیں کافی حد تک کپتان چماری اتاپتو پر ٹکی ہیں، جو ۲ میچوں میں ۱۳۶ رن بنا کر ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والی کھلاڑی ہیں۔ وہ ۳ وکٹ لے کر اپنی ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ وکٹ لینے والی گیند باز بھی ہیں۔ ہندوستان بمقابلہ سری لنکا خاتون ٹی ۲۰ آمنے سامنے اس مقابلے میں ہندوستان کا پلڑا بھاری رہا ہے؛ دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے ۳۱ ٹی ۲۰ میچوں میں سے ہندوستان نے ۲۵ جیتے ہیں۔ سری لنکا نے ۵ میچ جیتے ہیں، جبکہ ایک میچ کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ سری لنکا کے خلاف ہندوستان مسلسل ۷ میچ جیت چکا ہے اور اسے آخری شکست ۲۰۲۲ میں ملی تھی۔

لکشیہ، آیوش نے جیت دلائی

آئیچی-ناگویا، 21 ستمبر (وس)۔ ہندوستان کی مردوں کی بیڈمنٹن ٹیم نے ایشیائی کھیل 2026 میں شاندار آغاز کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو 3-0 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ پیر کو مردوں کی ٹیم ٹورنامنٹ میں لکشیہ سین، آیوش شیٹی اور کدامبی سری کانت نے اپنے اپنے سنگلز مقابلے جیت کر ہندوستان کو یک طرفہ کامیابی دلائی۔ لکشیہ سین نے پہلے مقابلے میں ایمن الن زہان کو 21-4، 21-12 سے شکست دے کر ہندوستان کو شاندار آغاز فراہم کیا۔ لکشیہ نے پورے مقابلے کے دوران اپنی گرفت مضبوط رکھی اور ہندوستان کو 1-0 کی برتری دلائی۔ اس کے بعد آیوش شیٹی نے گورب سنگھا کو 21-4، 21-13 سے شکست دے کر ہندوستان کی برتری 2-0 کر دی۔ ہندوستان کو مقابلہ جیتنے کے لیے صرف ایک اور کامیابی درکار تھی، جسے تجربہ کار کدامبی سری کانت نے مکمل کیا۔ انہوں نے الا من جمر کے خلاف 21-15، 21-9 سے مسلسل دو گیم میں کامیابی حاصل کر کے ہندوستان کو 3-0 کی فیصلہ کن برتری دلا دی۔ ہندوستان کے تینوں سنگلز مقابلے جیتنے کے بعد ڈبلز مقابلے کرانے کی ضرورت ہی نہیں پڑی۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستانی ٹیم مردوں کے ٹیم مقابلے کے۔

شُوجیایُو نے دوسرا میڈل جیتا

ٹوکیو، 21 ستمبر (یو این آئی) چین کے شُوجیایُو نے جمعہ کو آئیچی-ناگویا ایشیائی کھیلوں میں مردوں کی 50 میٹر بیک اسٹروک مقابلے میں اپنا خطاب کامیابی کے ساتھ برقرار رکھا۔ انہوں نے ایک دن پہلے مردوں کی 100 میٹر بیک اسٹروک کا خطاب جیتنے کے بعد، نئے گیمز ریکارڈ کے ساتھ اپنا دوسرا گولڈ میڈل حاصل کیا۔ ایشیائی ریکارڈ ہولڈر شو نے 24.04 سیکنڈ میں ریس پوری کی اور ایشیائی کھیلوں کا نیا ریکارڈ بنایا۔ ان کے ساتھی کھلاڑی وانگ ژیچینگ نے 24.49 سیکنڈ میں سلور میڈل جیتا اور جنوبی کوریا کے یون جی-ہوان نے 24.54 سیکنڈ میں برونز میڈل حاصل کیا۔

سب کی نظریں اسمرتی، شفالی اور ہرمن پریت

آئیچی-ناگویا، ۲۱ ستمبر (وس)۔ منگل کو ایشیائی کھیلوں میں خواتین کی کرکٹ کے گولڈ میڈل میچ میں بھارت کا مقابلہ سری لنکا سے ہوگا۔ اسمرتی مندھانا، شفالی ورما اور کپتان ہرمن پریت کور کی بیٹنگ کارکردگی اہم کردار ادا کرے گی کیونکہ بھارتی ٹیم مسلسل دوسری بار گولڈ میڈل جیتنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ دونوں ٹیمیں کچھ دن قبل ہی ایشیا کپ کے فائنل میں بھی آمنے سامنے آئی تھیں۔ شفالی ورما اس وقت بہترین فارم میں ہیں۔ انہوں نے اتوار کو بنگلہ دیش کے خلاف سیمی فائنل میں اپنی پہلی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سنچری اسکور کی۔ وہ ۳۹ گیندوں پر ۱۰۰ رن بنا کر ناقابل شکست رہیں؛ اس اننگز میں تین چوکے اور نو چھکے شامل تھے۔ اس کارنامے کے ساتھ، شفالی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں ۱۰۰ چھکے لگانے والی دوسری بھارتی خاتون کھلاڑی بن گئیں۔ اب ان کے نام ۱۰۳ چھکے درج ہیں، جو کسی بھی بھارتی بلے باز کی جانب سے سب سے زیادہ تعداد ہے۔ بین الاقوامی اور فرنچائز کرکٹ کو ملا کر، شفالی نے ۱۲ ٹی ٹوئنٹی ناک آؤٹ میچوں کی ۱۲ اننگز میں ۳۰.۳۵ کی اوسط اور ۱۵۹.۳۵ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۳۵۴ رن بنائے ہیں۔ انہوں نے ایک سنچری اور ایک نصف سنچری اسکور کی ہے، جس میں ان کا سب سے زیادہ اسکور ناٹ آؤٹ ۱۰۰ رن ہے۔ سری مندھانا نے بھی ٹی ٹوئنٹی ناک آؤٹ میچوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے ۱۳ اننگز میں ۲۵.۳۰ کی اوسط اور ۱۳۲.۱۲ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۳۲۹ رن بنائے ہیں، جن میں ایک نصف سنچری بھی شامل ہے۔ ان کی بہترین کارکردگی وہ ۸۷ رن تھے جو انہوں نے اس سال خواتین پریمیئر لیگ کے فائنل میں رائل چیلنجرز بنگلور کے لیے بنائے تھے۔ کپتان ہرمن پریت کور نے ناک آؤٹ میچوں میں تینوں بلے بازوں کے درمیان سب سے مستقل مزاجی کا مظاہرہ کیا ہے اور ۱۲ میچوں میں ۳۲۴ رن بنائے ہیں۔ ان کے نام دو نصف سنچریاں درج ہیں اور ان کا سب سے زیادہ اسکور ۷۶ رن ہے، جو انہوں نے ویمنز پریمیئر لیگ کے فائنل میں دہلی کیپیٹلز کے خلاف ممبئی انڈینز کی جانب سے کھیلتے ہوئے بنایا تھا۔ ہندوستانی اسکواڈ: اسمرتی مندھانا، شفالی ورما، گنالن کملینی، ہرمن پریت کور (کپتان)، ریچا گھوش (وکٹ کیپر)، بھارتی فلمالی، دیپتی شرما، شری انکا پاٹل، سری چرنی، سنیہ شرما، کرانتی گوڑ، رینوکا سنگھ ٹھاکر، ارندھتی ریڈی۔ سری لنکا اسکواڈ: ایشا دولانی، چماری اتاپتو (کپتان)، حسینی پریرا، ہرشیتا سماراوکرما، کاویشا دلہاری، وشمی گونارتنے، کوشانی نوتھیانگانا (وکٹ کیپر)، جیتھانی ابو دھیا کادیہ کانڈی، چاموری پربودھا، میگھیکا، سوگندیکا، جینگنی، سوگندیکا۔

بھارتی اتھلیٹس کی بہتر کارکردگی

آئیچی ناگویا، 21 ستمبر (یو این آئی) پہلے دن کا کھیل ختم ہونے کے بعد ہندوستان 132 پوائنٹس کے ساتھ خواتین کے اسکیٹ ٹیم مقابلے میں تیسرے مقام پر ہے، جبکہ مردوں کی ٹیم چھٹے مقام پر ہے۔ انفرادی مقابلے میں اولمپین رائزا ڈھلوں 46 پوائنٹس کے ساتھ 9ویں مقام پر رہتے ہوئے ہندوستان کی سب سے بہتر مقام حاصل کرنے والی نشانے باز ہیں۔ پریناز دھالیوال اور مہیشوری چوہان بالترتیب 44 اور 42 پوائنٹس کے ساتھ 14ویں اور 16ویں مقام پر ہیں۔ مردوں کے اسکیٹ ٹیم مقابلے میں ہندوستان 136 پوائنٹس کے ساتھ چھٹے مقام پر ہے۔ انفرادی مقابلے میں ایشیائی کھیلوں کے تمغہ یافتہ انت جیت سنگھ 47 پوائنٹس کے ساتھ 21ویں مقام پر ہیں۔ وہیں 2 بار کے اولمپین میراج احمد خان اور بھوپندر سنگھ بالترتیب 45 اور 44 پوائنٹس کے ساتھ 26ویں اور 27ویں مقام پر ہیں۔ مقابلہ کل جاری رہے گا اور تمغوں کا فیصلہ ہوگا۔ موجودہ چیمپئن ہندوستان نے ایشیائی کھیلوں میں خواتین کی کبڈی کے گروپ اے کے اپنے ابتدائی مقابلے میں پیر کو بنگلہ دیش کو 21-42 سے شکست دے کر مہم کا شاندار آغاز کیا۔ ہندوستان نے ہاف ٹائم تک 10-21 کی برتری بنالی تھی اور دوسرے ہاف میں بھی اپنا دباؤ برقرار رکھتے ہوئے آسان جیت درج کی۔ ہندوستان کا اگلا مقابلہ بدھ کو ایران کے خلاف ہوگا۔

تھائی کھلاڑی عارضی طور پر معطل

ناگویا (جاپان)، 21 ستمبر (یو این آئی) بین الاقوامی ٹیسٹنگ ایجنسی (آئی ٹی اے) نے پیر کو بتایا کہ تھائی بیڈمنٹن کھلاڑی پچاموں اوپتنیپتھ کو ڈوپنگ مخالف قوانین کی خلاف ورزی کے الزام میں جاری 2026 ایشیائی کھیلوں سے عارضی طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ آئی ٹی اے نے کہا کہ 17 ستمبر کو ناگویا میں اوپتنیپتھ سے لیے گئے 'مقابلے سے باہر' نمونے میں 'فیوروسیمائیڈ' کی موجودگی کا 'نامواقف تجزیاتی نتیجہ' سامنے آیا۔ عالمی ڈوپنگ مخالف ایجنسی نے اس مادے کو 'پیشاب آور ادویات' اور 'ممنوعہ مادے کو چھپانے والے عوامل' کے زمرے میں رکھا ہے، جس پر ہر وقت پابندی عائد ہے۔ اوپتنیپتھ کو اس معاملے کی اطلاع دے دی گئی ہے اور عالمی ڈوپنگ مخالف ضابطے اور او سی اے ڈوپنگ مخالف قوانین کے تحت معاملے کے حل ہونے تک انہیں عارضی طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ آئی ٹی اے نے لکھا، "اس کا مطلب ہے کہ کھلاڑی ایشیائی کھیل آئیچی-ناگویا 2026 کے دوران کسی بھی مقابلے، تربیت، کوچنگ یا سرگرمی میں حصہ نہیں لے سکتا یا سکتی۔"

کرکٹ اکیڈمی، 30 ایکڑ زمین مختص

اگرتلہ، ۲۱ ستمبر (یو این آئی) تریپورہ حکومت نے دارالحکومت کے جنوبی مضافاتی علاقے سیکرکوٹ میں جدید کرکٹ اکیڈمی قائم کرنے کے لیے ۳۰ ایکڑ زمین مختص کی ہے۔ اس اقدام سے ریاست میں کرکٹ کے لیے بہتر بنیادی ڈھانچہ تیار ہونے کے ساتھ بڑے مقابلوں کی میزبانی کے امکانات بھی بڑھ جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا نے تریپورہ کرکٹ ایسوسی ایشن (ٹی سی اے) کی جانب سے منعقدہ سالانہ ایوارڈ تقریب ۲۰۲۶ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام کا مقصد ریاست میں کھلاڑیوں کی ترقی کو مزید مضبوط بنانا اور شمال مشرق کی دیگر ریاستوں کے ابھرتے ہوئے کرکٹ کھلاڑیوں کو بھی تربیت کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ اکیڈمی ریاست کے طویل مدتی منصوبے کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے تریپورہ کے ساتھ ساتھ پورے خطے کے کھلاڑیوں کو جدید سہولیات کے ساتھ تربیت فراہم کی جا سکے گی۔ ڈاکٹر ساہا نے کہا کہ ریاستی حکومت تریپورہ میں کرکٹ کی ترقی کے لیے ٹی سی اے کو ضروری قانونی اور انتظامی تعاون فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے قومی سطح پر تریپورہ کے کرکٹ کھلاڑیوں کو مواقع فراہم کرنے میں ٹی سی اے اور انڈین کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے کردار کو بھی سراہا۔ ڈاکٹر ساہا نے کہا کہ تریپورہ میں کرکٹ کی مقبولیت بڑھ رہی ہے اور والدین بھی اپنے بچوں کو اس کھیل میں آگے بڑھنے کے لیے حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ مجوزہ اکیڈمی سے نوجوان کھلاڑیوں کو زیادہ منظم اور پیشہ ورانہ تربیت کی سہولیات ملنے کی امید ہے۔

ژانگ نے خطاب برقرار رکھا

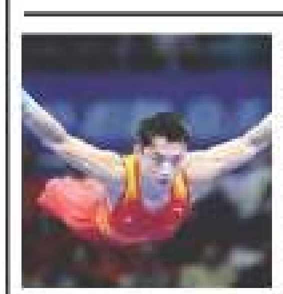

ناگویا (جاپان)، ۲۱ ستمبر (یو این آئی) چین کے ژانگ بوہینگ نے پیر کو ۲۰۲۶ ایشیائی کھیلوں میں مردوں کا آل راؤنڈ جمناسٹکس خطاب اپنے نام برقرار رکھا۔ ایشیائی چیمپئن شپ میں یہ مقابلہ جیتنے کے بعد ۲۶ سالہ ژانگ نے ۸۵.۰۶۵ پوائنٹس حاصل کر کے طلائی تمغہ جیتا، جبکہ جاپان کے شینوسوکے اوکا اور ڈائیکی ہاشیموتو بالترتیب دوسرے اور تیسرے مقام پر رہے۔ ٹوکیو اولمپکس کے آل راؤنڈ چیمپئن ہاشیموتو نے پومل ہارس پر ۱۳.۵۰۰ پوائنٹس کے ساتھ مضبوط شروعات کی، جبکہ ژانگ نے فلور ایکسرسائز میں ۱۳.۸۰۰ پوائنٹس کے ساتھ آغاز کیا۔ اوکا کی مسلسل اچھی کارکردگی نے طلائی تمغے کی دوڑ کو دلچسپ بنائے رکھا۔ موجودہ اولمپک آل راؤنڈ چیمپئن اوکا نے چوتھی گردش میں متوازی سلاخوں پر ۱۴.۲۳۳ پوائنٹس حاصل کر کے ژانگ اور ہاشیموتو کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ژانگ نے پانچویں گردش میں ہائی بار پر ۱۴.۷۰۰ پوائنٹس حاصل کر کے جواب دیا۔

نشانے باز ہمانشو ڈھلوں نے 2 چاندی کے تمغے جیتے

آئیچی ناگویا، ۲۱ ستمبر (یو این آئی) ہمانشو ڈھلوں نے نشانے بازی میں شاندار کارکردگی جاری رکھتے ہوئے ایشیائی کھیلوں میں پیر کو ۲ چاندی کے تمغے جیتے، جبکہ رودرانکش پاٹل نے کانسے کا تمغہ جیت کر ان کے ساتھ پوڈیم پر جگہ بنائی۔ مردوں کی کبڈی ٹیم نے جاپان کو ۴۹-۲۴ سے شکست دے کر اپنے خطاب کے دفاع کی مہم کا شاندار انداز میں آغاز کیا۔ مردوں کی بیڈمنٹن ٹیم نے بنگلہ دیش کو ۳-۰ سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ ہندوستان کی خواتین نے اپنے دوسرے پول بی میچ میں انڈونیشیا کو ۱۷-۱ سے ہرا دیا۔ ٹیبل ٹینس میں پاکستان کو ۳-۰ سے شکست دے کر خواتین کی ٹیم راؤنڈ آف ۱۶ میں پہنچ گئی۔ ہمانشو اور رودرانکش نے پارتھ مانے کے ساتھ مل کر آئیچی پریفیکچرل جنرل شوٹنگ گیلری میں مردوں کے ۱۰ میٹر ایئر رائفل ٹیم مقابلے میں بھی چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ آج حاصل کیے گئے ان ۳ تمغوں کے ساتھ ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ میں نشانے بازی میں ہندوستان کے کل تمغوں کی تعداد بڑھ کر ۵ ہو گئی۔ نشانے بازی کے مقابلوں کے پہلے دن ایلاوینیل والاریون اور ہندوستانی خواتین کی ۱۰ میٹر ایئر رائفل ٹیم نے چاندی کے تمغے جیتے تھے۔ مردوں کے ۱۰ میٹر ایئر رائفل انفرادی فائنل میں ہمانشو نے سخت مقابلے میں رودرانکش کو ۰.۱ پوائنٹ سے پیچھے چھوڑ دیا۔ ہمانشو نے ۲۵۲.۳ کا اسکور کیا، جبکہ موجودہ اولمپک چیمپئن اور دنیا کے نمبر ۱ کھلاڑی چین کے شینگ لی ہاؤ نے ۲۵۳.۳ کے اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا اور کامیابی کے ساتھ اپنے ایشیائی کھیلوں کے خطاب کا دفاع کیا۔ دن کا آغاز کرتے ہوئے ہمانشو، رودرانکش اور پارتھ نے مجموعی طور پر ۱۸۹۰.۱ کا اسکور کر کے مردوں کے ۱۰ میٹر ایئر رائفل ٹیم مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ ہمانشو نے ۶۳۰.۰ کے اسکور کے ساتھ فائنل کے لیے ۷ویں مقام پر کوالیفائی کیا تھا، جبکہ رودرانکش ۶۳۱.۸ کے اسکور کے ساتھ تیسرے بہترین کوالیفائر کے طور پر فائنل میں پہنچے تھے۔ پارتھ ۶۲۸.۳ کے اسکور کے ساتھ ۱۱ویں مقام پر رہے اور انفرادی فائنل کی دوڑ سے باہر ہو گئے۔ ہندوستانی مردوں کی کبڈی ٹیم نے اپنے خطاب کے دفاع کا آغاز گروپ اے میں میزبان جاپان کے خلاف ۴۹-۲۴ کی شاندار جیت کے ساتھ کیا۔ کپتان سنیل کمار کی قیادت میں ہندوستان نے ابتدائی سیٹی سے ہی اپنا دباؤ قائم رکھا۔ آشو ملک کی ۳ پوائنٹس کی سپر ریڈ نے شروع میں ہی میچ کا رخ طے کر دیا۔ اس کے بعد پی کے ایل کے مشہور ریڈرز ارجن دیشوال، وجے ملک دلال اور آیان لوچاب نے مسلسل دباؤ بنائے رکھا، جس سے ہندوستانی ٹیم نے میچ پر مضبوط گرفت بنائی۔ ہندوستان منگل کو اپنے دوسرے گروپ میچ میں جنوبی کوریا کا سامنا کرے گا۔ ہر گروپ کی ۲ سرفہرست ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں گی۔ ہندوستانی مردوں کی بیڈمنٹن ٹیم نے پیر کو کوارٹر فائنل میں بنگلہ دیش کو ۳-۰ سے شکست دے کر ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ میں شاندار آغاز کیا اور کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ دنیا کے نمبر ۱۳ کھلاڑی لکشیا سین نے ابتدائی سنگلز میچ میں ایمن الن زہان کو ۲۱-۴، ۲۱-۱۲ سے شکست دے کر ٹیم کو اچھی شروعات دلائی۔ بیڈمنٹن درجہ بندی میں ۲۰ویں مقام پر موجود آیوش شیٹی نے بھی گورو سنگھا کے خلاف اپنا دباؤ برقرار رکھا۔ انہوں نے پہلا گیم آسانی سے جیتا اور پھر ۲۱-۴، ۲۱-۱۳ سے کامیابی حاصل کر کے ہندوستان کو ۲-۰ کی برتری دلا دی۔ اس کے بعد سابق عالمی نمبر ۱ کدامبی سری کانت، جو اس وقت ۳۹ویں مقام پر ہیں، نے جمال العالمین کو ۲۱-۱۵، ۲۱-۹ سے شکست دے کر ہندوستان کی جیت یقینی بنا دی۔ سنگلز میں کھیلنے والے بنگلہ دیش کے تینوں کھلاڑیوں میں سے کوئی بھی دنیا کے ٹاپ-۱۰۰ کھلاڑیوں میں شامل نہیں تھا۔ ہندوستان کی خواتین نے اپنے دوسرے پول بی میچ میں انڈونیشیا کو ۱۷-۱ سے شکست دی اور ۲ میچوں میں اپنے گولوں کی تعداد حیرت انگیز طور پر ۳۶ تک پہنچا دی۔ ہندوستان کی فارورڈ لائن ایک بار پھر انڈونیشیا کے لیے بھاری ثابت ہوئی۔

نشانے باز ہمانشو ڈھلوں نے 2 چاندی کے تمغے جیتے، کبڈی ٹیموں کی شاندار جیت

آئیچی ناگویا، 21 ستمبر (یو این آئی) ہمانشو ڈھلوں نے نشانے بازی میں شاندار کارکردگی جاری رکھتے ہوئے ایشیائی کھیلوں میں پیر کو 2 چاندی کے تمغے جیتے، جبکہ رودرانکش پاٹل نے کانسے کا تمغہ جیت کر ان کے ساتھ اعزاز حاصل کیا۔ مردوں کی کبڈی ٹیم نے جاپان کو 24-49 سے شکست دے کر اپنے خطاب کے دفاع کی مہم کا شاندار انداز میں آغاز کیا۔ خواتین کی ٹیم نے بھی بنگلہ دیش کو 21-42 سے شکست دی۔ مردوں کی بیڈمنٹن ٹیم نے بنگلہ دیش کو 0-3 سے ہرا کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ ہندوستان کی خواتین نے اپنے دوسرے پول بی کے مقابلے میں انڈونیشیا کو 1-17 سے شکست دی۔ ٹیبل ٹینس میں مردوں اور خواتین کی ٹیموں نے پاکستان کو یکساں 0-3 کے فرق سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ ہمانشو اور رودرانکش نے پارتھ مانے کے ساتھ مل کر آئیچی پریفیکچرل جنرل شوٹنگ گیلری میں مردوں کے 10 میٹر ایئر رائفل ٹیم مقابلے میں بھی چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ آج حاصل کیے گئے ان 3 تمغوں کے ساتھ ایشیائی کھیل 2026 میں نشانے بازی میں ہندوستان کے کل تمغوں کی تعداد بڑھ کر 5 ہو گئی۔ نشانے بازی کے مقابلوں کے پہلے دن ایلاوینیل والاریون اور ہندوستانی خواتین کی 10 میٹر ایئر رائفل ٹیم نے چاندی کے تمغے جیتے تھے۔

سی ایس کے نے ظہیر خان کو ہیڈ کوچ مقرر کیا

چنئی، ۲۱ ستمبر (یو این آئی) چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) نے ہندوستان کے سابق بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ظہیر خان کو آئی پی ایل ۲۰۲۷ کے لیے اپنا ہیڈ کوچ مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ظہیر، اسٹیفن فلیمنگ کی جگہ لیں گے۔ فلیمنگ نے انگلینڈ کرکٹ کے ساتھ وابستہ ہونے سے پہلے اس فرنچائز کے ساتھ اپنا ۱۸ سالہ سفر ختم کیا، جس کے دوران وہ بنیادی طور پر کوچنگ عملے کے سربراہ رہے۔ جولائی میں انہیں انگلینڈ کی مردوں کی ٹیسٹ ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا تھا۔ ۲۰۱۷ میں آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کے بعد سے ظہیر نے مختلف ذمہ داریاں نبھائی ہیں۔ ۳ ٹیموں (آر سی بی، ایم آئی اور ڈی سی) کے لیے کھیلنے کے بعد انہیں آئی پی ایل ۲۰۱۹ سے پہلے ایم آئی کا ڈائریکٹر آف کرکٹ آپریشنز مقرر کیا گیا تھا اور بعد میں وہ اس کے 'گلوبل ڈیولپمنٹ' کے سربراہ بنے۔ حال ہی میں انہیں آئی پی ایل ۲۰۲۵ کے لیے لکھنؤ سپر جائنٹس کا مینٹور مقرر کیا گیا تھا لیکن اگلے سیزن سے پہلے ہی وہ اس فرنچائز سے الگ ہو گئے۔ ایک کھلاڑی کی حیثیت سے ظہیر نے ۱۰۰ آئی پی ایل میچ کھیلے اور ۲۷.۲۷ کی اوسط سے ۱۰۲ وکٹیں حاصل کیں۔ یہ ان کے شاندار ہندوستانی کرکٹ کریئر کے علاوہ ہے، جس میں انہوں نے تمام فارمیٹس میں مجموعی طور پر ۶۱۰ وکٹیں حاصل کی تھیں۔ اپنی تقرری پر ظہیر نے سی ایس کے کے حوالے سے کہا، "آئی پی ایل کی تاریخ کی سب سے کامیاب ٹیموں میں سے ایک کا حصہ بننا اعزاز کی بات ہے۔ ایک کرکٹر کی حیثیت سے میں نے میدان پر سی ایس کے کا سامنا کیا ہے اور ان مقابلوں سے بھرپور لطف اٹھایا ہے۔ چیپاک میں سپر فینز کی جانب سے بنایا جانے والا ماحول اسے مزید خاص بناتا ہے۔ میں اتنی شاندار تاریخ رکھنے والی اس معروف فرنچائز سے وابستہ ہونے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔"

ایشیائی کھیلوں سے پہلے ہندوستان تاریخی ٹی 20 میں جاپان سے مقابلہ کرے گا

سانو (جاپان)، ۲۱ ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی مردوں کی کرکٹ ٹیم پہلی بار جاپان کا سامنا کرے گی، جب دونوں ٹیمیں منگل کو سانو انٹرنیشنل کرکٹ گراؤنڈ میں تاریخی جاپان بمقابلہ ہندوستان ٹی ۲۰ میچ میں آمنے سامنے ہوں گی۔ سوزوکی کپ کے تحت ہونے والا یہ ٹی ۲۰ میچ ہندوستانی وقت کے مطابق صبح ۷:۳۰ بجے شروع ہوگا اور آئیچی-ناگویا میں ہونے والے ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ سے پہلے دونوں ٹیموں کے لیے آخری تیاری کا موقع ہوگا۔ یہ میچ 'اسپورٹ فار ٹومارو' پہل کے تحت پہلا پروگرام بھی ہوگا۔ اس پہل کا مقصد ہندوستان اور جاپان کے درمیان کھیل کے شعبے میں تبادلے اور تعاون کو فروغ دینا ہے، کیونکہ دونوں ممالک اپنے سفارتی تعلقات کے ۷۵ سال مکمل ہونے کا جشن منا رہے ہیں۔ ہندوستان نئی دہلی میں افغانستان کے خلاف ٹی ۲۰ سیریز ۳-۰ سے جیتنے کے بعد جاپان پہنچا ہے۔ شریس ایئر ٹاپ رینک والی ٹی ۲۰ ٹیم کی کپتانی جاری رکھیں گے، جبکہ تلک ورما ان کے نائب ہوں گے۔ جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ اور نیش ٹھاکر تیز گیند بازی کی کمان سنبھالیں گے، جبکہ نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی بھی ٹیم کا حصہ ہیں۔ ہندوستان نے ایشیائی کھیلوں کے لیے ابتدائی طور پر منتخب کی گئی ٹیم میں کچھ تبدیلیاں کی ہیں۔ ورون چکرورتی سائیڈ اسٹرین (پٹھوں میں کھنچاؤ) کے باعث جاپان ٹی ۲۰ اور ایشیائی کھیلوں سے باہر ہو گئے ہیں، ان کی جگہ لیگ اسپنر ورج گم کو شامل کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے ہرشت رانا پٹھوں میں چوٹ کے باعث باہر ہو گئے تھے اور ان کی جگہ نیش ٹھاکر کو شامل کیا گیا تھا۔ نتیش کمار ریڈی کو بھی ایشیائی کھیلوں کی ٹیم سے ہٹا دیا گیا ہے۔ جاپان کی کرکٹ ٹیم ہندوستان کے خلاف وہی ٹیم اتارے گی جسے اس نے اپنے ایشیائی کھیلوں کی مہم کے لیے منتخب کیا ہے۔ جاپان کے لیے ٹی ۲۰ میں سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی کینڈل کادووا کی-فلیمنگ میزبان ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ ٹیم میں ابراہیم تاکاہاشی اور ڈیکلان سوزوکی-میک کومب بھی شامل ہیں، جنہوں نے ۵۰ سے زیادہ ٹی ۲۰ میچ کھیلے ہیں۔ ہندوستان موجودہ ٹی ۲۰ عالمی چیمپئن اور نمبر ایک رینک والی ٹیم ہے، جبکہ جاپان ۴۱ویں نمبر پر ہے۔ سوزوکی کپ ۲۰۲۶: جاپان بمقابلہ ہندوستان ٹی ۲۰ ٹیمیں ہندوستان: شریس ایئر (کپتان)، ابھیشیک شرما، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، شیوم دوبے، تلک ورما (نائب کپتان)، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، روی بشنوئی، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، ویبھو سوریہ ونشی، نیش ٹھاکر، ورج گم۔ جاپان: کینڈل کادووا کی-فلیمنگ (کپتان)، چارلی ہارا-ہنزے، بینجامن ایٹو-ڈیویس، الیسٹر کادووا کی-فلیمنگ، کوجی کویو، جیک سورا-ٹارن، واتارو میازاکی (وکٹ کیپر)، ریو ساکوراؤ-تھامس، ایکس ٹرائی-چیسٹور (وکٹ کیپر)، شوما سوگایا-سیلر، ڈیکلان سوزوکی-میک کومب، موئیوشی تاکادا، ابراہیم تاکاہاشی، ماکوتو تانیاما، لچلان یاماموتو-لیک۔

پی ٹی اوشا نے سی ای او سے ملاقات کی

آئیچی-ناگویا، 21 ستمبر (و س)۔ بھارتی اولمپک ایسوسی ایشن کی صدر پی ٹی اوشا نے یہاں کولمبیا نیشنل اولمپک کمیٹی کی چیف ایگزیکٹو آفیسر ایتری پارکر سے ملاقات کی۔ دونوں نے 2026 کے ایشیائی کھیلوں کے دوران بھارت اور کولمبیا کے درمیان کھیلوں کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ دریں اثناء سافٹ ٹینس میں آدھیا تیواری اور جے بیٹا کی مکسڈ ڈبلز جوڑی نے ایشیائی کھیلوں کے راؤنڈ آف 16 میں جگہ بنالی۔ بھارتی جوڑی نے گروپ بی میں اپنی مہم کا آغاز کمبوڈیا کی ویو اچاؤ اور چاڑو سیر اکا کھن کے خلاف 0-5 کی شاندار کامیابی کے ساتھ کیا۔ بھارتی جوڑی نے یہ مقابلہ 1-4، 0-4، 2-4، 1-4 اور 2-4 کے سیٹ اسکور سے جیتا۔ اس کے بعد آدھیا اور جے نے منگولیا کے بد نیامدرج اور ٹنگلسلن گاجاتر کو بھی 0-5 سے شکست دی۔ اس مقابلے میں بھارتی جوڑی نے 2-4، 1-4، 1-4، 0-4 اور 3-5 کے اسکور سے کامیابی حاصل کی۔ گروپ مرحلے کے آخری مقابلے میں بھارتی جوڑی کو جنوبی کوریا کے خلاف 5-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، دو فتوحات کی بدولت بھارت گروپ میں دوسرے مقام پر رہا اور راؤنڈ آف 16 میں جگہ بنانے میں کامیاب ہو گیا۔

تیراکی کے مقابلوں میں ہندوستانی تیراکوں نے کیا مایوس

آئیچی-ناگویا، ۲۱ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان مردوں کی ۲۰۰x۴ میٹر فری اسٹائل ریلے کے فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے میں ناکام رہا۔ انیش گوڑا، ساجن پرکاش، ویدانت مادھون اور دکشن شیشی کمار پر مشتمل ہندوستانی ٹیم نے ہیٹس میں ۷:۳۳.۳۴ سیکنڈ کا وقت لیا اور ۱۳ ٹیموں میں ۹ویں مقام پر رہی، جس کی وجہ سے وہ فائنل میں جگہ نہیں بنا سکی۔ شری ہری نٹراج نے ۵۰ میٹر بیک اسٹروک فائنل میں ۲۵.۵۲ سیکنڈ کا وقت لیا اور ۱۰ویں مقام پر رہے۔ ہندوستانی تیراک ہیٹس میں اپنے کوالیفائنگ وقت سے ۰.۱۵ سیکنڈ سست رہے۔ شری ہری نٹراج نے ہیٹس میں ۲۵.۰۸ سیکنڈ کا وقت لے کر مشترکہ طور پر ۱۹واں مقام حاصل کیا تھا اور مردوں کے ۵۰ میٹر بیک اسٹروک فائنل کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ رشبھ داس نے ۲۵.۳۱ سیکنڈ کا وقت لیا اور ۱۰ویں مقام پر رہے، وہ فائنل کے لیے پہلے متبادل کھلاڑی تھے۔ دھنش سریش نے مردوں کے ۱۰۰ میٹر بریسٹ اسٹروک ہیٹس میں ۱:۰۳.۴۶ سیکنڈ کا وقت لیا اور مجموعی طور پر ۲۲ویں مقام پر رہے، جس کی وجہ سے وہ فائنل کے لیے کوالیفائی نہیں کر سکے۔ آکاش منی اور ہیر گیتیش شاہ مردوں کے ۵۰ میٹر فری اسٹائل فائنل میں جگہ نہیں بنا سکے۔

360 کھلاڑی، 8 روزہ کرکٹ مقابلے کا آغاز

سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج بزبل، اننت ناگ میں یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے تحت یو ٹی سطح کے بین ضلعی انڈر-۱۹ کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع سے ابھرتے ہوئے کرکٹ ٹیلنٹ نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب میں ڈی وائی ایس ایس او اننت ناگ ظہور احمد وانی، تحصیلدار اننت ناگ، تحصیل سوشل ویلفیئر آفیسر، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر اننت ناگ کے علاوہ ضلعی انتظامیہ اور یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس محکمہ کے دیگر افسران و اہلکار بھی موجود رہے۔ ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب میں جموں و کشمیر کے ۲۰ اضلاع سے کھلاڑیوں اور حکام نے شرکت کی۔ ٹورنامنٹ میں ۲۰ ضلعی ٹیموں کی نمائندگی کرنے والے تقریباً ۳۶۰ انڈر-۱۹ کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں، جو آٹھ روز تک جاری رہنے والے اس مقابلے میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ اس ٹورنامنٹ کا انعقاد ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر کی جانب سے کیا جا رہا ہے، جبکہ میزبانی ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفس، اننت ناگ کر رہا ہے۔ مقابلے کے میچز جانپورہ، بیجبہاڑہ اور ہٹل سمیت مختلف مقامات پر کھیلے جا رہے ہیں، جہاں یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس محکمہ کے افسران کی نگرانی میں کھیلوں کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے نوجوانوں کی مجموعی ترقی میں کھیلوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں میں شرکت نوجوانوں میں نظم و ضبط، ٹیم ورک، خود اعتمادی اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دیتی ہے۔

یو ٹی بین ضلعی انڈر 19- کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح

سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج بزبل، اننت ناگ میں یو ٹی سطح کے بین ضلعی انڈر-۱۹ کرکٹ ٹورنامنٹ کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس کے ساتھ ہی جموں و کشمیر بھر سے تعلق رکھنے والے نوجوان کرکٹ کھلاڑیوں پر مشتمل اس اہم کھیلوں کے مقابلے کا آغاز ہوا۔ افتتاحی تقریب میں ڈی وائی ایس ایس او اننت ناگ ظہور احمد وانی، تحصیلدار اننت ناگ، تحصیل سوشل ویلفیئر آفیسر کے علاوہ دیگر افسران اور اہلکار بھی موجود تھے۔ جموں و کشمیر کے ۲۰ اضلاع کی نمائندگی کرنے والے کھلاڑیوں اور یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس محکمہ کے حکام نے بھی افتتاحی پروگرام میں شرکت کی۔ ٹورنامنٹ کا انعقاد یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس محکمہ، جموں و کشمیر کی جانب سے کیا جا رہا ہے، جبکہ میزبانی ڈی وائی ایس ایس او اننت ناگ کر رہا ہے۔ مقابلے میں ۲۰ ضلعی ٹیموں کی نمائندگی کرنے والے تقریباً ۳۶۰ انڈر-۱۹ مرد کرکٹرز حصہ لے رہے ہیں۔ ٹورنامنٹ کے میچز جانپورہ، بیجبہاڑہ اور ہٹل سمیت چار مقامات پر یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس محکمہ کے افسران کی نگرانی میں کھیلے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر اننت ناگ نے نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی میں کھیلوں کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کی سرگرمیاں نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے مثبت اور تعمیری پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں اور انہیں منشیات کے استعمال سمیت دیگر سماجی چیلنجز سے دور رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے شریک کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ کھیلوں کو اپنی روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ بنائیں۔ انہوں نے اننت ناگ میں ٹورنامنٹ کے انعقاد پر یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس محکمہ کی کاوشوں کو سراہا۔ یہ ٹورنامنٹ ابھرتے ہوئے کرکٹ کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے، مسابقتی تجربہ حاصل کرنے اور جموں و کشمیر میں کھیلوں کی ثقافت کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔

بھارتی خواتین ٹیم نے انڈونیشیا کو روند دیا

گیفو، ۲۱ ستمبر (و س)۔ بھارتی خواتین ہاکی ٹیم نے ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ میں اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے پول بی کے مقابلے میں انڈونیشیا کو ۱-۱۷ سے زبردست شکست دی۔ منگل کو گیفو پری فیکچرل گرین اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں بھارت کی جانب سے دیپیکا، رتوجا پسال اور نونیت کور نے ہیٹ ٹرک لگائی۔ بھارت کی جانب سے سنیلیتا ٹوپو، لالریمسیامی اور ساکشی رانا نے دو، دو گول کیے، جبکہ اشیکا اور کپتان سلیمہ ٹیٹے نے بھی ایک، ایک گول داغا۔ اس سے قبل بھارت نے ازبکستان کو ۰-۱۹ سے شکست دی تھی۔ ہیڈ کوچ شورڈ مارین کی ٹیم مسلسل دو کامیابیوں کے ساتھ ناقابل شکست ہے۔ بھارت کا اگلا مقابلہ بدھ کو تھائی لینڈ سے ہوگا۔ بھارت کو ابتدائی کوارٹر میں اپنی رفتار حاصل کرنے میں کچھ وقت لگا۔ ٹیم نے مسلسل چار پنالٹی کارنر حاصل کیے اور دیپیکا نے آٹھویں منٹ میں چوتھی کوشش پر گول کر کے بھارت کا کھاتا کھولا۔ اس کے بعد بھارت نے چار منٹ کے اندر مزید تین گول داغے اور پہلے کوارٹر کے اختتام تک ۰-۴ کی برتری حاصل کر لی۔ دوسرے کوارٹر میں بھی بھارت کا غلبہ برقرار رہا اور لالریمسیامی نے اپنا دوسرا گول کرتے ہوئے ٹیم کی برتری مزید مضبوط کر دی۔ ہاف ٹائم تک بھارت ۰-۹ سے آگے تھا۔ تیسرے کوارٹر کے آغاز میں کھیل کے رخ کے برخلاف انڈونیشیا نے اپنا واحد گول کیا۔ انیس الہدیٰ نے بھارتی گول کیپر بچو دیوی کو چکمہ دیتے ہوئے قریب کی پوسٹ کے راستے گیند کو گول میں پہنچا دیا۔

دی رئیل سلطان سمربگ سیمی فائنل میں پہنچ گئی

سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: گرین لیم لینٹینس پی آئی جی پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ کے کوارٹر فائنل میں دی ریئل سلطان سمربگ نے رائل گنڈ ول کرکٹ کلب کو سنسنی خیز مقابلے میں ۲ وکٹوں سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ یہ دلچسپ مقابلہ بخشی اسٹیڈیم، سرینگر میں کھیلا گیا۔ پہلے کوارٹر فائنل میں دی ریئل سلطان سمربگ نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور رائل گنڈ ول کرکٹ کلب کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا، تاہم دی ریئل سلطان سمربگ نے دباؤ کے لمحات میں حوصلہ برقرار رکھتے ہوئے ۲ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی اور سیمی فائنل مرحلے میں رسائی حاصل کر لی۔ دی ریئل سلطان سمربگ کی کامیابی میں حنان ملک نے اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۸۹ رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔ ان کی فیصلہ کن کارکردگی کے اعتراف میں انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ حنان ملک کی اننگز نے ٹیم کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس فتح کے ساتھ ہی دی ریئل سلطان سمربگ نے گرین لیم لینٹینس پی آئی جی پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ کے سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ دریں اثناء دن کے دوسرے کوارٹر فائنل میں ویلی فریش کولڈ چین اور صابر ایکس اسٹرائیکرز کے درمیان مقابلہ ہوا۔ ویلی فریش کولڈ چین نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور صابر ایکس اسٹرائیکرز کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ دونوں ٹیمیں سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے میدان میں اتریں۔ گرین لیم لینٹینس پی آئی جی پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ کا انعقاد ۹۲.۷ پی آئی جی ایف ایم نے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے کیا ہے۔ ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر آٹھ ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے کوئی معاوضہ نہیں دینا پڑے گا، ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) اسپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے متعلق مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF,** On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR,** Executive Editor, **S.M. YOUSUF,** Editor: **SHADAB BASHIR,** Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR,** Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781